پتھروں کے اسرار

مرتبہ

سید محمد علی قادری

فلکی اسرار گروپ آف پبلیکیشنز
A-911، سیکٹر 11-B، نارتھ کراچی نزد ٹیلی فون ایکسچینج، کراچی
فون: 6974840(021)، موبائل: 0333-2105914

پیش لفظ

روحانی مسائل کے حل کے لیے میرے پاس جو افراد تشریف لاتے ہیں‘ ان میں سے کئی ایک مجھ سے پتھروں اور نگینوں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں کہ انہیں کونسا پتھر پہننا چاہیے؟ کس پتھر سے انہیں فائدہ پہنچے گا؟ ان کا لکی اسٹون کونسا ہے؟ وغیرہ وغیرہ۔

ان شائقین کی راہنمائی کے لیے میں نے پتھروں کے بارے میں ریسرچ شروع کردی اور کئی برسوں کی محنت کے بعد یہ کتاب مرتب کرڈالی تاکہ ہر شخص جو پتھر پہننے کا شوق رکھتا ہے‘ اس کتاب کو پڑھ کر اپنے مقاصد کے مطابق پتھر کا انتخاب کرسکے اور اسے اس سلسلے میں ادھر اُدھر نہ بھٹکنا پڑے۔

جواہر یا پتھر قدرت کی طرف سے انسان کو عطا کردہ نعمتوں میں سے ایک ہیں‘ قدرت کے ان نوادرات سے ہر زمانے میں بنی نوع انسان نے فائدہ اٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ پیغمبروں نے بھی پتھروں کو استعمال کیا ہے اور آج تک پتھروں کے طبی افعال اور سحری خواص سے فائدہ اٹھایا جارہا ہے۔

پتھروں کا علم ایک خاص علم ہے اور پتھروں سے وہی لوگ فائدہ اٹھاسکتے ہیں جو اس علم سے آشنا ہیں‘ جواہر کا استعمال تدبیر سے ہونا چاہیے۔ ہر پتھر کے خواص جدا جدا ہیں‘ چنانچہ ان سے فائدہ اٹھانے کے لیے اپنے برج اور ستارہ کے مطابق خاص اور موافق نگینے کا انتخاب کرنا‘ رنگ اور ماہیت جاننا‘ خاص اوقات میں خاص دھاتوں کی انگوٹھیوں میں پتھر لگوانا بھی تدبیر ہے‘ جب تک موافق تدبیر اختیار نہ کی جائے گی‘ اس سے مطلوبہ فائدہ حاصل نہ ہوسکے گا۔

امید ہے‘ پتھروں کے شائقین اور ضرورت مند قارئین میری اس کاوش سے مستفید ہوں گے۔

دعاگو

سید محمد علی قادری

پکھراج

طبی خواص و فوائد:

پکھراج میں طبی نکتہ نگاہ سے شفا بخشی کی اعلیٰ قوت ہے اور یہ بہت سی بیماریوں کا علاج ہے' اس کے بے شمار طبی خواص ہیں' جن میں سے چند درجِ ذیل ہیں۔

1- **امراضِ معدہ و پیٹ**: پکھراج پیٹ' معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں مفید ہے' دست' پیچش ہمہ قسم اور اسہال میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

2- **امراضِ خبیثہ**: یہ پتھر آتشک و جذام جیسے موذی امراض سے محفوظ رکھتا ہے' حرارتِ عزیزی میں اضافہ کرتا ہے۔

3- **امراضِ جلد**: یہ جلد کے تمام امراض' خارش' چھپاکی' بغل گند' گنج وغیرہ کو دُور کرتا ہے اور خرابیوں کو اچھا کرتا ہے۔

4- **امراضِ دورانِ خون**: اس پتھر کو دورانِ خون کی تمام بیماریوں میں مفید پایا گیا ہے اور یہ ان امراض کو ختم کرتا ہے۔

5- **امراضِ قلب**: پکھراج دل کی تمام بیماریوں کے لیے دوائی پتھر ہے' اس کے استعمال سے انسان دل کے امراض سے بچا رہتا ہے۔

6- **برص کے داغ**: پکھراج سے پھلبہری کا علاج کیا جاتا ہے' یہ برص کے اثرات اور داغ دھبوں کو ختم کرتا ہے۔

7- **سرطان یا کینسر**: یہ پتھر سرطان اور خون کے سرطان (کینسر) میں دوا کے طور پر فائدہ پہنچاتا ہے۔

8- **بواسیر خونی و بادی**: پکھراج ہر قسم کی بواسیر (خونی و بادی) کو ختم کرتا ہے' زہریلے اثرات کو دفع کرتا ہے۔

9- **امراضِ مثانہ**: یہ پتھر مثانہ کے امراض میں بھی فائدہ پہنچاتا ہے' خاص طور پر مثانے کی پتھری کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے اور پیشاب کے ذریعے خارج کرتا ہے' پیشاب کی جلن کو دُور کرتا ہے' کیونکہ طبی لحاظ سے اس کا مزاج ٹھنڈا ہے۔

منفی اثرات اور نقصانات:

پکھراج کی بعض اقسام ایسی بھی ہیں جن کے منفی اثرات سے انسان کو نقصان پہنچنے کا احتمال رہتا ہے' اس کے چند منفی اثرات درجِ ذیل ہیں۔

1- **مضر دماغ**: زرد رنگ کا پکھراج جس میں سرخ رنگ واضح ہوتا ہے' انسانی ذہن اور دماغ میں خرابی پیدا کر دیتا ہے' یہ انسان میں دیوانگی اور پاگل پن پیدا کرتا ہے۔

2- **نظامِ ھضم کی خرابی**: سرخی مائل یا کتھئی رنگ والا پکھراج انسانی معدہ اور نظام ہضم میں بگاڑ پیدا کرتا ہے۔

3- **اعصابی امراض**: دو متضاد رنگوں والے پکھراج کے استعمال سے انسان اعصابی امراض کا شکار ہو جاتا ہے' چنانچہ ان اقسام کے پکھراج کے استعمال سے لازمی گریز کرنا چاہیے۔

مقامات دستیابی:

یہ زیادہ تر آسٹریلیا' برازیل' چین' سائبریا' نائیجیریا' اسپین' ہندوستان' افریقہ' ایران' روس اور سری لنکا میں پایا جاتا ہے۔

پکھراج کا تعلق برج سنبلہ اور جوزا سے ہے' جن پر حکمراں سیارہ عطارد ہے' چنانچہ یہ برج جوزا اور سنبلہ سے تعلق رکھنے والے افراد کا لکی اسٹون یا سعد پتھر ہے جبکہ ماہِ ستمبر میں پیدا ہونے والے سنبلہ افراد کا یہ برتھ اسٹون ہے' جن لوگوں کا لکی نمبر 5 یا 6 ہے ان کے لیے پکھراج موافق پتھر ہے۔

زرقون(Zircon)

زرقون کا شمار قدیم پتھروں میں ہوتا ہے' یہ حجم اور وزن میں الماس سے زیادہ ہوتا ہے اور ظاہری شکل وشباہت میں الماس سے اس قدر مماثلت رکھتا ہے کہ دونوں پتھروں میں امتیاز کرنا دُشوار ہوجاتا ہے' صرف وزن کے فرق اور حجم کے لحاظ سے ہی اس کی شناخت کی جاسکتی ہے' یہ کافی چمکدار پتھر ہے۔

نام:

مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام ہیں' جو درجِ ذیل ہیں۔

1-انگریزی میں اس کا نام زرقون (Zircon) ہے (جو اردو میں مستعمل ہے)

2-ہندی زبان میں اس پتھر کو گومیدہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

3-اُردو میں یہ پتھر زرقون کہلاتا ہے (اسے گومیدہ بھی کہا جاتا ہے لیکن اکثر انگریزی کا نام لیا جاتا ہے)

4-عربی زبان میں اس پتھر کا نام لعل ہے۔

5-سنسکرت میں اس پتھر کو گومیدک کہتے ہیں۔

اقسام اور رنگت:

زرقون کی رنگوں کے لحاظ سے کئی اقسام ہیں' جو درجِ ذیل ہیں۔

(1) سبز زرقون (2) نیلا زرقون (3) نارنجی زرقون (4) سرخ زرقون (5) پیلا زرقون (6) بلوری زرقون (7) پیلا خاکستری زرقون۔

زرقون کی دو اقسام مشہور اور عام ہیں۔

1-**جرگوئز**: یہ ہلکے زرد رنگت کا زرقون ہے' یہی زرقون کی اعلیٰ قسم ہے' اس کے علاوہ زرقون کی ایک قسم وہ ہے جس میں داغ' شگاف یا چیر کا نشان ہوتا ہے' اسے عیب دار زرقون کہا جاتا ہے۔

2-**ھائی سنتھ**: یہ زرقون رنگت میں سرخی مائل خاکستری اور نارنجی سرخ ہوتا ہے' اس کے بڑے ذخائر سری لنکا میں ہیں۔

کیمیائی ترکیب:

زرقون میں مندرجہ ذیل کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔

(1) سیلکا (2) زرگونیم (3) منگنیز (4) پلاٹینم (5) کیلشیم

مثبت اثرات اور خصوصیات:

1-یہ پتھر انسان کا حوصلہ بلند کرتا ہے' سمندری طوفان اور حادثات میں معاونت کرتا ہے۔

2-یہ پتھر روزگار میں اضافہ کرتا ہے' رزق میں برکت ہوتی ہے۔

3-زرقون انسان کو ناگہانی آفات سے محفوظ رکھتا ہے' یہ پتھر دافع بلیات ہے۔

4-یہ پتھر محبت میں کامیاب کرتا ہے' شادی کرنے میں بھی بابرکت اور معاون ثابت ہوتا ہے۔

5-زرقون صحت اور علم کے حصول میں مدد کرتا ہے۔

6-یہ انسانی ذہن پر خوشگوار اثرات ڈالتا ہے اور پر سکون نیند لاتا ہے۔

7-اس گھر میں برکت ہوتی ہے جس میں زرقون موجود ہو۔

8-زرقون کے استعمال سے انسان کے عزت و وقار میں اضافہ ہوتا ہے۔

طبی خواص اور فوائد:

1-**دورانِ خون**: زرقون خون کی گردش میں اعتدال پیدا کرتا ہے اور صحت و تندرستی قائم رکھتا ہے۔

2-**لکنت**: اس کے استعمال سے ہکلاہٹ (لکنت) ختم ہو جاتی ہے۔

3-**جوڑوں کا درد**: اس کے استعمال سے جوڑوں کا درد ختم ہو جاتا ہے، مرض گٹھیا میں بے حد مفید ہے۔

4-**فالج و لقوہ**: زرقون اعصابی اور امراضِ لقوہ و فالج میں بطور دوا شفا بخشتا ہے۔

5- **دماغی خشکی**: اس سے دماغی خشکی دُور ہوتی ہے، یہ بے خوابی کے مرض کو ختم کرتا ہے۔

6- **مراق و نسیان**: زرقون مرضِ نسیان اور مراق کو ختم کرتا ہے۔

7-**موذی امراض**: یہ پتھر انسان کو آتشک، سوزاک اور جذام جیسے امراض خبیثہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

8-**مردانہ امراض**: یہ پتھر قوت مردمی (قوت باہ) میں اضافہ کرتا ہے، نامردی کو دُور کرتا ہے اور عضو خاص کی کمزوری و سستی کو ختم کرتا ہے۔

9-**سیلان الرحم**: زرقون خواتین کے مرض سیلان الرحم (لیکوریا) میں بے حد مفید ہے، یہ رحم کو طاقت دیتا ہے۔

مقامات دستیابی:

زرقون دنیا کے بیشتر ممالک میں پایا جاتا ہے، ان میں درج ذیل ممالک سرفہرست ہیں جہاں زرقون کے وسیع ذخائر موجود ہیں۔ پاکستان، آسٹریلیا، برازیل، ناروے (سویڈن)، سری لنکا، فرانس، تھائی لینڈ، برما، کیلی فورنیا (امریکہ) وغیرہ۔

زرقون کا صنعتی استعمال:

زرقون صرف جسم انسانی کے لیے ہی مفید نہیں ہے بلکہ اس کے خواص سے صنعت و حرفت میں بھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، مثال کے طور پر:

1-**فوٹو گرافی**: یہ پتھر فوٹوگرافی کی صنعت میں خاصی اہمیت رکھتا ہے، اسے فوٹوگرافی کے اسموک فلش پاؤڈر میں بھی استعمال کیا جاتا ہے، جہاں اس کی انتہائی ضرورت ہوتی ہے۔

2-**اسپارک پلگ**: یہ موٹر سائیکلوں اور دوسرے کئی قسم کے ٹو اسٹروک انجنوں میں لگائے جانے والے اسپارک پلگ بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔

3-**نعم البدل پلاٹینم**: زرقون کے کیمیائی اجزاء میں چونکہ پلاٹینم کی مقدار دوسرے اجزاء سے زیادہ ہوتی ہے، اس لیے یہ پلاٹینم کا نعم البدل ثابت ہوتا ہے اور پلاٹینم کی جگہ ایٹمی ٹیکنالوجی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

4-**اٹامک ری ایکٹر**: زرقون سے ایٹمی ٹیکنالوجی میں بھی فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے، یہ ایٹمی بجلی گھروں کے ری ایکٹروں

میں استعمال ہوتا ہے۔

لکی پتھر یا برتھ اسٹون:

زرقون کا تعلق سیارہ عطارد سے ہے اور سیارہ عطارد برج سنبلہ اور جوزا پر حکمراں ہے' چنانچہ یہ جوزا اور سنبلہ کا لکی اسٹون یا موافق پتھر ہے' یہ ماہ اگست میں پیدا ہونے والے افراد کا برتھ اسٹون اور ان ہی لوگوں کو راس آتا ہے جن کا لکی نمبر 5 ہے۔

تاریخی حیثیت:

تاریخی لحاظ سے زرقون کا شمار بے حد قدیم پتھروں میں ہوتا ہے' یہ قبل از تاریخ پتھر ہے اور ابتدائے زمانہ یعنی پتھر کے زمانے سے انسانی استعمال میں ہے' اس کا واضح مطلب ہے کہ یہ پتھر کے زمانے سے دریافت ہوا ہے گویا ایک کروڑ سال پہلے دریافت کیا گیا تھا۔

مرجان (Coral)

نام اور ماهیت:

مرجان بہت مشہور نگینہ ہے' اس کا ذائقہ پھیکا ہوتا ہے' اس کا مزاج خشک اور سرد ہے' یہ سمندر کی تہہ میں پایا جاتا ہے اور ایک جانور کی طرح نمو پاتا ہے' باہر سے اس کا خول انتہائی سخت ہوتا ہے' پانی میں پیدا ہونے کے سبب سے اس کا مزاج سرد ہوتا ہے' یہ آئرن اور کیلشیم کاربونیٹ کا مرکب ہوتا ہے۔

مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام ہیں' مثال کے طور پر چند نام درج ذیل ہیں۔

1-**پروال**: سنسکرت میں مرجان کو پروال کا نام دیا گیا ہے۔

2-**کورل**: مرجان کا انگریزی نام Coral ہے۔

3-**مونگا**: مرجان کو اُردو میں مونگا کہا جاتا ہے۔

4-**کوریم پرواله' پگالم' سادھوپی**: یہ مرجان کے ہندی نام ہیں' اسے دورم بھی کہا جاتا ہے۔

5-**بسد**: مرجان کو فارسی میں مرجان کے علاوہ بسد بھی کہا جاتا ہے۔

6-**عقیق البحر**: عربی میں مرجان کو عقیق البحر (سمندری عقیق) کہا جاتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

مرجان میں درجِ ذیل کیمیائی عناصر کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔

کیلشیم' میگنیز' سلیکا' پائیراٹ' آئرن' کروم' آرنا آکسٹینڈ' اس میں زیادہ مقدار آئرن اور کیلشیم کی ہوتی ہے۔

رنگت:

مرجان کو اس کے بیرونی خول کے رنگوں سے پہچان لیا جاتا ہے' عام طور پر درجِ ذیل رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

1- عمدہ قسم کے مرجان کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔

2- خونِ کبوتر کی مانند ارغوانی۔

3- بھورا۔

4- کالا۔

5- پیلا۔

6- گلابی۔

7- سفید۔

مقام پیدائش:

کچھ جواہرات یا نگینے پتھروں میں پیدا ہوتے ہیں لیکن مرجان پانی میں نمو پاتا ہے' یہ دراصل شہد کے چھتے کی طرح سوراخ دار رنگ کی لکڑی ہے' جو سمندر کی تہہ میں پتھر سے چمٹی ہوتی ہے اور پتھر سے بھی اُگتی ہے' اس کی شاخیں پتوں اور پھولوں سے

عاری ہوتی ہیں' البتہ اس کی جڑ ہوتی ہے' عمدہ قسم کا مرجان زیادہ تر اٹلی کے ساحلوں پر پایا جاتا ہے' بحیرہ روم' خلیج فارس' بحر ہند اور افریقہ و جاپان کے سمندروں کے علاوہ یہ تیونس اور سسلی کی آبی گزرگاہوں (آبنائے) سے بھی نکالا جاتا ہے۔

مرجان کی پہچان:

تمام پتھروں میں یہ واحد پتھر ہے جس کو نقلی یا جعلی نہیں بنایا جاسکتا ہے' اس پتھر کو گوبر کے اُپلوں کی آگ میں جلایا جائے تو بالکل راکھ بن جاتا ہے اور یہ راکھ سفوف سازی میں استعمال کی جاتی ہے۔

مذہبی حیثیت:

مرجان کو ہندوازم میں خاص اہمیت حاصل ہے' یہ نگینہ ہندوؤں میں بہت مقدس سمجھا جاتا ہے۔اس مذہب کی خواتین مرجان کو مذہبی احترام کے ساتھ بڑے شوق سے استعمال کرتی ہیں' ہندو اپنی مذہبی رسومات میں اس پتھر کو اپنے دیوی دیوتاؤں کی بھینٹ بھی چڑھاتے ہیں۔

لکی اسٹون:

مرجان علم نجوم کی رو سے برج اسد کے تحت پیدا ہونے والے اسدی افراد کے موافق یا سعد پتھروں میں سے ایک ہے' یعنی برج اسد والوں کا لکی اسٹون ہے' برج حمل کا حکمراں سیارہ مریخ ہے' اس لحاظ سے برج حمل والوں کے لیے موافق پتھر ہے' ستارہ مریخ برج عقرب پر بھی حکمراں ہے' اس لیے مرجان عقربی افراد کے لیے بھی سعد پتھر ہے۔

تاریخی اہمیت بحوالہ قرآن پاک:

مسلمانوں میں اس پتھر کا احترام اس لیے بھی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ رحمٰن میں انسان کے لیے اپنی نعمتوں کا ذکر کرتے ہوئے' اس سورہ کی بائیسویں آیت میں مرجان کا ذکر کیا ہے کہ یہ قدرت کی بے شمار نعمتوں میں سے خاص نعمت ہے' اس کا دیدہ زیب رنگ' خواص' اثرات اور افعال بہت مفید و لطیف ہیں' قرآن کریم میں مذکور ہونے کے سبب زمانہ قدیم سے اس پتھر کی تسبیح کا رواج چلا آ رہا ہے۔

مرجان سے متعلقہ روایات:

الف لیلیٰ کے قصوں' علی بابا چالیس چور اور حاتم طائی کی کہانیوں میں مرجان کا ذکر ملتا ہے' اس کے علاوہ اس سے بعض روایات اور واقعات بھی وابستہ ہیں جو کہ بطور مثال درج ذیل ہیں۔

1-ایک روایت ہے کہ پاتال میں بیلوں نے زمین (کرہ ارض) کو اپنے سینگوں پر اٹھا رکھا ہے' ان بیلوں کی دم' آنکھیں اور سینگ مرجان سے بنے ہوئے ہیں۔

2-یونانی اور رومی اپنے بحری جہازوں اور ملاح کو سمندری آفات و حادثات اور تباہی سے بچانے کے لیے بادبان کے ساتھ مرجان پتھر کو باندھ دیتے ہیں' ان کے خیال میں یا ان کے عقیدے کے مطابق مرجان پتھر ان کی حفاظت کرتا ہے۔

3-وینس دیوتا کے مجسمہ کی آنکھیں مرجان پتھر کی ہیں۔

4-زیورس دیوتا جو یونانیوں کا دیوتا ہے' کا تاج مرجان سے بنا ہوا ہے۔

مثبت اثرات و فوائد:

1-یہ پتھر کالا جادو اور دوسرے شیطانی و سفلی اعمال کے اثرات سے بچاتا ہے۔
2-اگر مرجان کو بچوں کے گلے میں باندھا جائے تو وہ سائے اور آسیب کے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔
3-مرجان ان بچوں کو پُرسکون نیند دیتا ہے، جو سوتے میں ڈر جاتے ہیں، یا نامعلوم وجہ سے روتے ہیں۔
4-اس پتھر کی دھونی سے بھوت، پریت، بدروحیں اور شیطان دُور بھاگ جاتے ہیں۔
5-مرجان کے اثر سے رزق میں اضافہ ہوتا ہے، یہ حصول رزق میں آسانی پیدا کرتا ہے۔
6-یہ پتھر جادو ٹونا اور سحر کے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔
7-اس پتھر کے پہننے سے انسان کی طبیعت کفایت شعاری پر مائل ہوتی ہے۔
8-مرجان بنی نوع انسان کے لیے آسودگی اور خوشحالی لاتا ہے، یہ پتھر ہاتھ میں پہنا جائے تو اس کے اثرات سے تنگ دستی اور غربت و مفلسی دُور ہو جاتی ہے۔
9-مرجان کو استعمال کرنے والوں میں مستقل مزاجی، عزم و استقلال اور خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے۔

مرجان کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے استعمال کرنے سے اگر کوئی فائدہ نہ ہو تو نقصان بھی نہیں پہنچا تا کیونکہ یہ ایک بے ضرر پتھر ہے یعنی اس پتھر سے بنائی گئی دواؤں کے غلط استعمال سے نقصان نہیں ہوتا اور انسان پر اس کے صرف مثبت اثرات پڑتے ہیں۔

طبی افعال و خواص:

1-**مرگی**: مرگی کے مرض میں انتہائی فائدہ مند ہے، اس مرض کو دُور کرنے کے لیے اس پتھر کی انگوٹھی بنوا کر پہننی چاہیے، جس وقت شمس و قمر کا اتحاد یا اجتماع ہو اور زہرہ سے قران نہ ہو، اس وقت سونے اور چاندی ہم وزن کی انگوٹھی پر نگینہ مرجان لگوا کر پہنا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔

2-**مقوی معدہ و جگر**: مرجان معدہ اور جگر کو تقویت دیتا ہے، یونانی حکیم جالینوس کے بیان کے مطابق اس پتھر کا سفوف بنا کر بہتے خون کی جگہ یا زخم پر چھڑ کا جائے تو خون بند ہو جاتا ہے۔

3-**جوڑوں کا مرض**: یہ پتھر جوڑوں کے درد کے لیے مفید ہے، خاص طور پر گٹھیا کو دُور کرتا ہے۔

4-**پیٹ اور امراض معدہ**: مرجان پیٹ کے زخموں کو مندمل کرتا ہے، السر اور معدہ کے کئی امراض میں فائدہ پہنچاتا ہے۔

5-**خون میں تیزابیت**: یہ پتھر انسانی جسم میں تیزابیت یعنی خون کی تیزابیت دُور کرتا ہے، ہاتھ پاؤں میں جلن کو بھی رفع کرتا ہے۔

6-**تریاقِ زھر**: مرجان ہر قسم کے زہروں کا تریاق ہے، یہ زہر اور زہریلے اثرات کو ختم کرتا ہے۔

7-**زنانہ امراض**: مرجان خواتین کی بیماریوں کا شافی علاج ہے، اسے استعمال کرنے سے حاملہ خواتین اسقاط حمل سے محفوظ رہتی ہیں، اس کے علاوہ بانجھ پن اور اٹھرہ کو بھی دُور کرتا ہے، بچوں کی کھانسی میں مرجان مفید ثابت ہوتا ہے۔

8-**مردانہ امراض**: مرجان کے استعمال سے مردوں کے خاص امراض احتلام اور جریان دور ہو جاتے ہیں۔

9-**امراضِ چشم**: یہ پتھر تمام قسم کے امراض چشم (آنکھوں کی بیماریوں) میں مفید ہے۔

10-**دماغی امراض**: اس پتھر کو استعمال کرنے سے دائمی نزلہ‘ زکام‘ فالج‘ لقوہ اور مرگی کے امراض ختم ہو جاتے ہیں‘ رعشہ کو بھی دُور کرتا ہے۔

11-**امراضِ خبیثہ**: مرجان سے امراضِ خبیثہ مثلاً سوزاک‘ بواسیر‘ آتشک اور جذام جیسے موذی امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔

12-**دافع جریان**: یہ پتھر جسم میں خون کے اخراج (جریان) کو روکتا ہے یعنی جریانِ خون بند کر دیتا ہے۔

13-**مقوی اعضائے رئیسہ**: مرجان انسان کے تمام اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے‘ دل کی گھبراہٹ اور ہیجان کو ختم کر دیتا ہے۔

استعمال کرنے کا اصول:

یاد رکھیے کسی پتھر سے فائدہ اٹھانے کے لیے پتھر کو کھایا چبایا نہیں جا سکتا‘ اس طرح استعمال کرنے سے معدہ اور آنتوں کو بے حد نقصان پہنچتا ہے اور اکثر اوقات اس کا نتیجہ موت نکلتا ہے‘ اس کے درست استعمال سے ہی فائدہ پہنچتا ہے‘ احمق اور بے وقوف لوگ وہ ہوتے ہیں‘ جو کسی پتھر کے خواص سے فائدہ اٹھانے کے لیے اسے کسی طریقہ یا ترکیب کے بغیر استعمال کرتے ہیں اور فائدے کے بجائے نقصان اٹھاتے ہیں کیونکہ قدرتی اور فطری طور پر ہر چیز کے استعمال اور اس کے فائدہ اٹھانے کا ایک طریقہ اور ترکیب و ترتیب ہے‘ چنانچہ کسی بھی چیز یا پتھر کو بلا سوچے سمجھے استعمال کرنے کا نتیجہ اچھا نہیں ہوتا۔

بیرونی استعمال:

بیرونی استعمال سے کسی پتھر سے فائدہ نہ پہنچے تو نقصان بھی نہیں ہوتا۔ بیرونی طور پر پتھر یا نگینہ جسم کے کسی حصے میں باندھا یا لٹکایا جا سکتا ہے۔ انگوٹھی میں جڑوا کر انگلی میں پہنا جاتا ہے یا لاکٹ بنوا کر گلے میں لٹکایا جا سکتا ہے یا کسی صاف اور پاک کپڑے میں سی کر تعویذ کے طور پر گلے‘ بازو‘ پیٹ‘ ران یا پنڈلی کے ساتھ باندھا جاتا ہے‘ الغرض پتھر کو کتاب میں دی گئی ہدایات کے مطابق استعمال کیا جائے یا کسی ماہر طبیب سے استعمال کا طریقہ معلوم کر لیا جائے‘ یاد رکھیے پتھروں کو صرف درست طریقے ہی سے استعمال کر کے ان کے خواص و اثرات سے فائدہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

اندرونی استعمال:

اس کا مطلب ہے پتھر کو کھانے کی دوا کے طور پر منہ کے ذریعے استعمال کیا جائے‘ صرف اس صورت میں کہ اس پتھر کا سفوف بنا لیا جائے‘ سفوف بنانے کا طریقہ صرف ماہر طبیب اور حکیم ہی جانتے ہیں‘ عام لوگ کتابوں میں پڑھ کر یا سنے سنائے کشتے بناتے ہیں‘ تو اکثر اوقات سفوف کچا رہ جاتا ہے‘ جو نقصان دہ ہوتا ہے‘ اس لیے ضروری ہے کہ کسی ماہر طبیب سے ہی سفوف بنوایا جائے‘ یا کسی مستند دوا ساز ادارے کا بنایا ہوا سفوف خرید کر استعمال کیا جائے‘ یہ بھی نہایت ضروری ہے کہ سفوف جعلی نہ ہو چنانچہ کسی قابل اعتماد حکیم یا پنساری سے لیا جائے۔

بیروج (Aquamarine)

بیروج زیادہ تر منکے (موٹے دانوں) کی صورت میں ہوتا ہے' مسلمانوں میں اس کی تسبیح اور ہندوؤں میں اس پتھر سے مالا کا استعمال خاص طور پر ہندو سادھوؤں اور جوگیوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔

ماہیت:

یہ پتھر زردی مائل پیلا ہوتا ہے جبکہ اس کی رنگت خوشنما اور چمک بلور جیسی ہوتی ہے' اس کی بلوری چمک وخوشنمائی کے سبب لوگ اسے زیورات میں استعمال کرتے ہیں۔

نام اور اقسام:

انگریزی زبان میں اس پتھر کو اکوامیرین کہا جاتا ہے جبکہ اُردو زبان میں اسے بیروج کہا گیا ہے' رنگوں کے لحاظ سے یہ درجِ ذیل رنگوں میں پایا جاتا ہے۔

1-سفید اور سبز 2-اسکائی بلیو (آسمانی نیلا) 3-سی بلیو (سمندری نیلا) 4-ہلکا پیلا یا زرد۔

بیروج کی بعض اقسام کی پہچان ان کے رنگ ہیں اور رنگوں کے لحاظ سے اس کی اقسام میں بعض خاص اقسام درجِ ذیل ہیں۔

1- گہرا سبز بیروج

2- گلابی بیروج

3-آسمانی رنگ کا بیروج

4-سبزی مائل بیروج

5-سمندری نیلا بیروج

6-زردی مائل بیروج

بیروج کے مختلف رنگوں کی وجہ سے اس کے اثرات بھی مختلف ہیں' البتہ اس کے خواص تقریباً بلور جیسے ہیں۔

طبی افعال و فوائد:

1-**مراق و نسیان**: یہ پتھر مراق اور نسیان یا بھول جانے کے امراض کو دُور کرتا ہے اور ان کے لیے اکسیری پتھر ہے۔

2-**امراضِ چشم**: بیروج نگاہ تیز کرتا ہے' یہ تمام امراض چشم میں فائدہ دیتا ہے' بصارتِ انسانی میں اضافہ کرتا ہے۔

3-**پیاس کی شدت**: بیروج کے استعمال سے پیاس کی شدت (عطش) ختم ہوجاتی ہے۔

4-**بچوں میں خوف**: اس پتھر کو بطور تعویذ گلے میں ڈالنے سے ان بچوں کو فائدہ ہوتا ہے جو سوتے میں ڈرتے ہیں۔

5- **دودھ کی کمی**: جن ماؤں کی چھاتیوں میں دودھ کی کمی یا چھاتیاں خشک ہوں اس پتھر کے استعمال سے ان میں دودھ اُتر آتا ہے۔

6-**ہیضہ اور طاعون**: اس پتھر کے استعمال سے ہیضہ' طاعون اور کئی وبائی امراض سے بچا جاسکتا ہے۔

7-**جِلد کے امراض**: بیروج' امراضِ جلد' خارش' داد' چنبل اور چھاجن وغیرہ کے لیے اکسیر ہے۔

8-**ناسور اور زخم**: اس کے استعمال سے ناسور اور پرانے زخم ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

9-**امراض رحم**: بیروج عورتوں کے خفیہ امراض' یعنی سیلان الرحم (لیکوریا) اور ورم رحم میں شفا دیتا ہے۔

10-**زچگی کا درد**: اس کے استعمال سے عورت کو درد زہ میں فائدہ ہوتا ہے' اور بچے کی پیدائش میں آسانی ہوتی ہے۔

11-**جگر اور معدہ کے امراض**: بیروج معدے اور جگر کے امراض میں مفید ہے۔

برتھ اسٹون یا لکی اسٹون:

بیروج ماہ مارچ میں پیدا ہونے والے افراد کا برتھ اسٹون ہے اور علمِ نجوم کے مطابق اس کا تعلق برج قوس سے ہے' جس کا حکمراں سیارہ مشتری ہے' اس لیے یہ برج قوس والے افراد کے لیے لکی اسٹون یا موافق پتھر ہے۔

مثبت اثرات اور خواص:

1- **تنگدستی و خوشحالی**: یہ پتھر انسان کی تنگدستی دُور کرتا ہے اور اسے خوشحال بناتا ہے۔

2- **خواتین کے لیے**: بیروج خواتین کے لیے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے اور اپنے اثرات سے انہیں فائدہ پہنچاتا ہے۔

3-**کفایت شعاری**: یہ پتھر انسان میں بچت کی عادت پیدا کرتا ہے اور کفایت شعاری کی طرف راغب کرتا ہے۔

4-**بطور علاج**: بیروج کئی اقسام کے امراض میں بطور دوا اکسیر ثابت ہوتا ہے۔

5-**تنگی و مفلسی**: بیروج سے تنگی و عسرت اور غربت و مفلسی دُور ہوتی ہے' انسان میں فراخ دلی اور نیکی پیدا کرتا ہے۔

6-**اوصاف حمیدہ**: بیروج کا استعمال انسان میں اوصاف حمیدہ پیدا کرتا ہے' بلند حوصلہ اور پرعزم بناتا ہے' اطمینان قلب اور مستقل مزاجی پیدا کرتا ہے' کردار کی تشکیل میں مدد دیتا ہے۔

7-**مذہب سے بغاوت**: یہ پتھر انسان میں مذہبی بغاوت اور سرکشی کے جذبات کو ختم کرتا ہے اور دین کی پیروی میں استحکام پیدا کرتا ہے۔

8-**خدا ترسی**: اس پتھر کے استعمال سے انسان میں خدا ترسی اور رحم کا جذبہ پیدا ہوتا ہے' یہ دل میں خوف خدا پیدا کرتا ہے۔

9-**عیاشی**: یہ پتھر انسان کو ہر قسم کی عیاشی' بدکرداری اور برائیوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

مقامات دستیابی:

بیروج زیادہ تر یورپین ممالک میں استعمال کیا جاتا ہے' یہ پتھر درج ذیل ممالک میں پایا جاتا ہے۔

برازیل' سری لنکا' کیلی فورنیا (امریکہ)' روس' پاکستان' جنوبی افریقہ' بھارت' ملایا اور تھائی لینڈ میں اس کے ذخائر موجود ہیں۔

ایمے تھسٹ

نام:

یہ پتھر جس ملک میں دریافت ہوتا ہے یا پایا جاتا ہے' اسی ملک میں ایک نام اختیار کر لیتا ہے' انگریزی میں اس پتھر کا نام ایمے تھسٹ ہے اور ہندی زبان میں اسے ٹھیکھم کہا جاتا ہے لیکن یہ انگریزی نام سے ہی مشہور ہے اور بیشتر ممالک میں ایمے تھسٹ کے نام ہی سے پکارا جاتا ہے۔

ماھیت:

یہ مشہور زمانہ پتھر ہے اس کا تعلق عقیق کی ایک قسم سے ہے' یہ پتھر سونے کے زیورات میں بکثرت جڑا جاتا ہے۔

رنگت:

عام طور پر ایمے تھسٹ سرخ' نیلگوں سرخ اور ارغوانی رنگت کا ہوتا ہے' ارغوانی رنگ کا پتھر انڈین ایمے تھسٹ ہوتا ہے۔

اقسام:

اس پتھر کی تین اقسام بے حد مشہور ہیں۔

1-**سیلونی ایمے تھسٹ**: سیلون یعنی سری لنکا میں دریافت ہونے والے اس پتھر کو سیلونی ایمے تھسٹ کہا جاتا ہے۔

2-**انڈین ایمے تھسٹ**: ہندوستان میں پائے جانے والے اس پتھر کو انڈین ایمے تھسٹ کہتے ہیں۔

3-**سائبرین ایمے تھسٹ**: جو ایمے تھسٹ سائبریا میں پایا جاتا ہے' اسے سائبرین ایمے تھسٹ کہا جاتا ہے۔

تاریخی اھمیت:

1-ایمے تھسٹ اس لحاظ سے انتہائی تاریخی حیثیت کا حامل ہے کہ اس کا تعلق مقدس الہامی کتابوں سے ہے' زبور' توریت اور بائبل میں اس پتھر کا ذکر کیا گیا ہے اور یہ الہامی کتابیں اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے پیغمبروں پر نازل فرمائی ہیں۔

2-ایمے تھسٹ کو قدیم زمانے سے ہی مذہبی حیثیت حاصل رہی ہے' قبل از تاریخ' پوجا پاٹ اور مذہبی رسوم میں استعمال کیا جاتا تھا' اس پتھر سے مقدس مقامات اور دیوتاؤں کے مجسموں کی زیبائش کا کام لیا جاتا تھا۔

3-یونانیوں کے سب سے بڑے مقدس دیوتا کا پیالہ ایمے تھسٹ پتھر کا تھا' جس میں وہ شراب پیتا تھا' دیوتا زیورس کے اس پیالے کا ذکر یونانی دیومالائی قصوں میں ملتا ہے۔

4-پیغمبروں' رشیوں اور ہندوؤں کے دیوتاؤں سے بھی اس پتھر کا تعلق تاریخ سے ثابت ہے۔

طبی افعال و خواص:

1-**پاخانہ اور ناخن**: سرخ ایمے تھسٹ پیشاب یا پاخانہ کی سفید رنگت کو معمول پر لاتا ہے اور ناخنوں کا بھدا پن دور کرتا ہے۔

2-**نیند کی زیادتی**: سرخ ایمے تھسٹ نیند کی زیادتی کو کنٹرول کرتا ہے اور سستی و کاہلی دور کرتا ہے۔

3- **حیاتِ انسانی**: سرخ رنگ کا ایمے تھسٹ بھوک کی کمی کو دُور کرتا ہے' زندگی میں اضافہ کرتا ہے۔

4-**ام الصبیان**: بچوں کے امراض کے لیے ایسے تھسٹ شافی دوا ثابت ہوتا ہے۔

5-**العطش**: ایسے تھسٹ پیاس کی شدت کو کم کرتا ہے اور تسکین دیتا ہے۔

6-**دافع خمار**: اس پتھر کا استعمال ذہن پر چھائے خمار کو دُور کرتا ہے اور شراب کا نشہ زائل کرتا ہے۔

7-**مردانہ کمزوری**: ایسے تھسٹ مردوں کے لیے بہت اکسیر ہے اس کے استعمال سے مردانہ عضو تناسل میں طاقت پیدا ہوتی ہے اور یہ مردانہ کمزوری کو دُور کرتا ہے۔

8-**پولیو**: یہ پتھر بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھتا ہے' جسم میں فاسفورس اور کیلشیم کی کمی کو دُور کرتا ہے اور ہڈیوں کو طاقت دے کر مضبوط بناتا ہے' ہڈیوں کو بھر بھرا ہونے سے بچاتا ہے یعنی مرض کا تدارک کرتا ہے۔

9-**امراضِ نسواں**: ایسے تھسٹ خواتین کے امراض التہاب رحم' التہاب خصیۃ الرحم اور التہاب مثانہ وغیرہ میں مفید ہے۔

برتھ اسٹون:

علم نجوم کی رو سے ایسے تھسٹ کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے' جو برج قوس اور برج حوت کا حکمراں سیارہ ہے' چنانچہ یہ قوس اور حوتی افراد کا موافق پتھر ہے اور ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کے زائچے میں سیارہ مشتری کمزور ہو یا جن کا لکی نمبر 3 ہو ان کے علاوہ یہ ماہ فروری میں پیدا ہونے والے حوتی افراد کا برتھ اسٹون ہے۔

مثبت اثرات اور فوائد:

1-**اعلیٰ مرتبہ**: ایسے تھسٹ کا استعمال انسان کو مستقبل میں اعلیٰ مرتبہ وعہدہ عطا کرتا ہے۔

2-**ادراک اور شعور**: یہ پتھر انسانی شعور میں پوشیدہ تصورات اور خیالات کو پاکیزہ بناتا ہے۔

3-**نئی زندگی**: ایسے تھسٹ کے اثرات سے جسمِ انسانی میں نئی زندگی اور نئی توانائی پیدا ہوجاتی ہے۔

4-**برقی شعاعیں**: ایسے تھسٹ سے برقی شعاعیں (Electro Megnatic) خارج ہو کر انسان کے جسمانی اعصاب میں تحریک پیدا کرتی ہیں اور اس کے شعور اور ادراک کو بیدار کرتی ہیں۔

5-**قوتِ حیات**: ایسے تھسٹ کے اثرات انسان میں یوگا والی قوت حیات کو بیدار کرنے والی ایٹمی توانائی پیدا کرتے ہیں۔

6-**عرفانِ ذات**: ایسے تھسٹ کا انسانی ذہن پر گہرا اثر ہوتا ہے' یہ انسان میں ذاتی عرفان (خود بینی کی قوت) پیدا کرتا ہے۔

7-**لاشعوری باتیں**: یہ پتھر انسان کو لاشعور میں پوشیدہ اور ابھری ہوئی باتوں کا فوراً شعور پہنچا دیتا ہے۔

8-**برقی کشش**: ایسے تھسٹ انسانی جسم میں موجود برقی لہروں کے ذریعے اعصابی ریشوں میں ارتعاش پیدا کرتا ہے' اس لیے افراد ماسوائے حواس کی مشق کرنے والے اس پتھر کو لازمی استعمال کرتے ہیں' یہ ریڑھ کی ہڈی کو جسم میں پھیلاتا ہے۔

مقاماتِ دستیابی:

ایسے تھسٹ پتھر روس' افریقہ' سری لنکا اور چین میں پایا جاتا ہے' جہاں اس کے ذخائر دریافت ہوئے ہیں لیکن سری لنکا' سائبریا اور ہندوستان میں یہ زیادہ پایا جاتا ہے۔

اوپل (جواہر کی رانی) OPEL

اوپل کی ساخت:

اوپل کی کرسٹل ساخت Amorphous ہے (دراصل تمام پتھر اسی کرسٹل ساخت کے لحاظ سے درجہ بندی پاتے ہیں) یہ وہ گلاس کا پتھر ہے جو اتنی جلدی ٹھنڈا ہوکر کرسٹل کی شکل اختیار نہیں کرسکا' اس کی کیمیکل کمپوزیشن بالکل کرسٹل یعنی بلور کی طرح ہے مگر یہ کرسٹل کی حالت اختیار نہیں کرسکا' اس میں ایک سے پانچ فیصد پانی بھی موجود ہے' اس لیے نان کرسٹل کہلاتا ہے' اس کا کیمیکل فارمولا دراصل سیلیکون ڈائی آکسائیڈ اور پانی کا مرکب ہے اس لیے یہ ان چند پتھروں میں شمار ہوتا ہے جو بالآخر خشک ہوکر چٹک جاتا ہے اور رنگ تبدیل کرتا ہے۔ اگر اس کا رنگ تبدیل ہو تو سمجھ لیں کہ یہ لیبارٹری میں تیار شدہ نقلی اوپل ہے' اس لیے اوپل وغیرہ جیسے پتھروں کیلئے ضروری ہے کہ روزانہ اسے کچھ دیر سادہ پانی میں یا نباتاتی پانی میں چھوڑ دیا جائے اور خشک کر کے استعمال کیا جائے۔

اوپل کی ساخت عام طور پر 6 درجہ لکھی جاتی ہے مگر چونکہ یہ مختلف چیزوں (عناصر) کا مجموعہ یعنی مرکب ہے اس لیے یہ سختی 6.5 درجہ سے لے کر 5.5 درجہ تک تبدیل ہوسکتی ہے' اس کی کثافت بہت کم ہوتی ہے اس کی دو بنیادی اقسام ہیں ایک نایاب پتھر جو کہ بلور کی طرح رنگ بکھیرتا ہے' دوسری عام قسم جو ہمارے ملک میں ''سنگ دودھیا'' کے نام سے مشہور ہے' اس کے علاوہ شیشہ اور ایک خاص سیپ سے کئی نقلی پتھر اوپل کے نام سے دنیا میں فروخت ہوتے ہیں۔

Latex Opel بھی لیبارٹری میں تیار ہوتا ہے جو نہ صرف قیمت کے لحاظ سے سستا ہوتا ہے بلکہ کئی ظاہری وجوہات کی بنا پر اور بہترین اوپل کی مشابہت رکھنے کی وجہ سے تمام ملکوں میں اوپل کے ساتھ ہی فروخت ہوتا ہے' چونکہ اوپل کو لیبارٹری میں تیار کرنا اصل اوپل کی کان کنی سے سستا پڑتا ہے اس لیے تمام دنیا میں بڑی تعداد میں نقلی اوپل مارکیٹ میں موجود ہوتا ہے۔

حوا کا چہرہ:

اوپل کو قدیم تاریخ میں ''حوا کا چہرہ'' قرار دیا جاتا ہے کیونکہ حوا کی طرح اس کی بھی بے شمار قسمیں اور رنگ ہیں' حوا (عورت) کے موڈ کی طرح اس کی اکثر قسمیں رنگت اور چمک تبدیل کرتی رہتی ہیں اوپل کے بے شمار رنگ ہیں تقریباً قوس قزح کے تمام رنگوں اور اس کے علاوہ بھی بے شمار شیڈ میں پایا جاتا ہے جن کا شمار کیا جانا مشکل ہے' اس کا رنگ سفید دودھیا سے ہلکے گرے تک' سفید سے کالے رنگ تک' زردی مائل سبز' اورنج' اسکائی بلیو' دھواں جیسا گرے' مکمل سیاہ' لال' گلابی' پیلا' بے رنگ ہوسکتا ہے' اوپل ٹرانسپرنٹ' نان ٹرانسپرنٹ اور سیمی ٹرانسپرنٹ میں پایا جاتا ہے حتیٰ کہ بلور کی طرح آب وتاب اور چمک دمک والا بھی مل جاتا ہے' سب سے قیمتی مکمل سیاہ اوپل ہوتا ہے جبکہ نایاب اوپل بے رنگ ہوتا ہے۔

اوپل کے خواص شفا:

1- اوپل کو تمام امراض کا دافع قرار دیا گیا ہے' اسے تمام بیماریوں کے حملوں کو روکنے والا پتھر کہا جاتا ہے' یہ آنکھ کی تمام بیماریوں کو دُور کرتا ہے اور زخموں کو بھرتا ہے۔

2- یہ عام صحت کا ضامن پتھر ہے' خاص طور پر معدہ' تلی اور پیٹ کی تمام بیماریوں سے شفا بخش ہے۔

3-اوپل سینے کے اندرونی اعضا، تلی، معدہ اور پیٹ کو طاقتور بناتا ہے۔

خواص روحانی:

تاریخ میں نیلم اور ہیرے کے بعد سب سے زیادہ کہانیاں اوپل سے ہی منسوب ہے۔ 1829ء میں سر والٹر اسکاٹ نے ایک ناول میں اوپل کی برائی بیان کی تھی، مصنف کی زبردست سائنسی شخصیت کے سبب لوگوں نے اس کہانی کو حقیقت سمجھ لیا اور اوپل کی حیثیت درجہ اول سے گر کر درجہ سوم میں پہنچ گئی، پورے یورپ میں اس کا کوئی خریدار نہ رہا، تقریباً 20 برس تک اس پتھر کو منحوس سمجھا جاتا رہا، آخر جب انگلستان کی ملکہ وکٹوریہ نے اپنے تاج میں سیاہ اوپل لگایا تب جا کر اوپل کی قیمت بحال ہونا شروع ہوئی۔

روحانی اعتبار سے اوپل موڈی افراد کے موڈ میں استحکام پیدا کرتا ہے، اس لیے یہ ان افراد کے لیے خصوصی طور پر مفید ہے جن کا خوش قسمتی کا عدد 2 ہے۔

یہ پتھر سوچ بچار کی قوت پیدا کرتا ہے اور یکسوئی عطا کرتا ہے، اس لیے مراقبے کے دوران اس کا پہننا نہایت مفید ہے۔

سنگ دودھیا رنگ:

اس عام اوپل کی بیک گراؤنڈ سفید، دودھیا، زرد گلابی ہوتی ہے اس کی شفائی خصوصیات یہ ہیں، یہ آنکھوں کی تمام بیماریوں میں مفید ہے۔

یہ جسمانی نقص اور ضعف بدن کی وجہ سے بولنے کی دُشواری و دقت زبان میں لکنت دُور کرتا ہے، یہ مرض صرع یعنی مرگی کے مرض میں شفا دیتا ہے۔

یہ افرادی حرکت میں غیر ہم آہنگی کو دُور کرتا ہے۔ مردوں میں پائی جانے والی نسوانیت یعنی نسوانی پن کو دُور کرنے کیلئے مفید ہے۔ یہ پتھر دماغ کے گلینڈز کی کارکردگی میں اضافہ کرتا ہے۔ عام اوپل کو ہمیشہ گلے میں لٹکانا چاہیے لیکن طبّی استعمال کیلئے یہ ہاتھوں میں بھی پہنا جاسکتا ہے۔

اوپل سیاہ:

سیاہ اوپل خاص اوپل ہے، یہ گولڈن راؤنڈ بیک گراؤنڈ سے لے کر سیاہ بیک گراؤنڈ تک کے رنگوں میں ملتا ہے۔

طبی خواص:

1- یہ مردانہ اور زنانہ تمام جنسی اعضاء کے امراض میں اکسیری اثر رکھتا ہے۔

2- امراضِ خبیثہ کو دُور کرنے میں بے حد مفید ہے۔

3- یہ مردانہ خصیہ اور زنانہ خصیۃ الرحم اور بیضہ دانی کی کمزوری اور نقائص کو دُور کرتا ہے۔

4- سیاہ اوپل طحال، لبلبہ اور تلی کے امراض کو دُور کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے اور مکمل شفا دیتا ہے۔

5- جنسی طور پر ٹھنڈے عورتوں مردوں کیلئے بھی فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔

روحانی خصوصیات:

1- سیاہ اوپل آفاقی جذبہ محبت کو مستحکم کرتا ہے۔

2-چونکہ اوپل خیال کی قوت کو استعمال کرتا ہے اس لیے اسے پہننے والے کے لیے نہایت ضروری ہے کہ اپنی تمام سوچ کو مثبت بنائے تو لازمی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

3-سیاہ اوپل سے فائدہ اٹھانے کیلئے اسے انگوٹھی میں یا گردن کے مقام پر پہننا چاہیے۔

4-یہ انصاف لاتا ہے‘ اگر آپ انصاف پسند نہ ہوں تو یہ آپ کو نقصان بھی دے سکتا ہے‘ اسی لیے اوپل کو برج میزان والوں کا لکی اسٹون (خوش قسمتی کا پتھر) کہا جاتا ہے۔

5-اگر آپ مثبت خیالات رکھنے والے نہیں ہیں اور فطری طور پر حاسد ہیں تو اوپل پہننے سے گریز کریں اسے بیماری کے دوران پہن سکتے ہیں۔

6-قدیم رومن عقیدے کے مطابق اوپل آنکھوں کے تمام امراض کو دُور کرنے کے علاوہ نظرِ بد کو بھی دُور کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

7-یورپین لوگوں کے قول کے مطابق اوپل انسان کو دولت مند بناتا ہے اور عقل و دانش میں اضافہ کرتا ہے۔

جواھر کی رانی:

1-اوپل کا محبت کے معاملات سے گہرا تعلق ہے‘ یہ زندگی میں محبت کا عنصر داخل کرنے والا پتھر بھی کہلاتا ہے۔

2-اوپل کو جواہر کی رانی بھی کہا جاتا ہے اس لیے کہ یہ نہ صرف انسان کو محبت سے آشنا کرتا ہے بلکہ طمانیت اور خوشی کے احساس بھی اُبھارتا ہے۔

3-اوپل اشتعال انگیز طبیعت کو کنٹرول کرتا ہے اور غصے کو دُور کرتا ہے۔

4-چینی و جاپانی اقوام کے مطابق اوپل پاکیزگی کا نشان ہے‘ یہ اُمیدیں پوری کرتا ہے اور تمام امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

اوپل اور خواب:

1-خواب میں آپ سے اوپل گم ہو جائے تو کوئی دوست یا عزیز عارضی طور پر دُور ہو جائے گا۔

2-اگر خواب میں اوپل میں چمک نظر آئے تو خوشیاں حاصل ہوں گی۔

3-اگر اوپل خواب میں دور نظر آئے یعنی اپنے جسم پر نظر نہ آئے تو خوش بختی لاتا ہے۔

4-خواب میں اگر خود کو اوپل پہنے دیکھے تو کسی معاملے میں غلط فہمی کا شکار ہوں گے مگر جزوی طور پر۔

5-اگر آسمان میں اوپل دیکھیں یا آسمان اوپل کی رنگت کی طرح دکھائی دے تو آپ اپنے پسندیدہ شخص کو پانے میں کامیاب ہوں گے۔

6-اگر اپنے پاس بہت سارے اوپل دیکھیں تو آپ دوسروں کے مشورے یا خیالات کا بالکل دھیان دیے بغیر اپنا کام کرنے والے فرد ہیں اور لاشعور آپ کو تبدیل ہونے کا اشارہ دے رہا ہے۔

7-اگر آپ تین اوپل اکھٹے دیکھیں تو جسمانی‘ جذباتی اور ذہنی ہم آہنگی کی دلیل ہے۔

سرخ اوپل:

یہ اوپل صرف اورنج اور سرخ رنگ کے مختلف شیڈز میں ملتا ہے‘ یہ زرقون اور بلور کی طرح چمک دمک رکھنے والا پتھر ریڈ فائر

اوپل کہلاتا ہے' یہ کئی طرح سے یاقوت کی کوالٹی اور خواص کا حامل ہے۔

طبی و روحانی خواص:

1- ریڈ فائر اوپل ذہن کو شفاف کرتا ہے اور ذہنی ابتری و کشمکش کو دُور کرتا ہے۔

2- یہ خون نہ پیدا ہونے والے امراض میں خون کی دیگر بیماریوں کیلئے اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔

3- یہ وجدان کی قوت اور دیگر روحانی قوتوں کو ابھرنے میں مدد دیتا ہے۔

4- یہ خون کے سرخ ذرات اور عضلات کی نشو ونما کیلئے مفید ہے۔

5- ریڈ فائر اوپل' اضطراب' ڈپریشن کو دُور کر کے اعصاب کو سکون دیتا ہے۔

6- یہ طبیعت میں بشاشت' جولانی اور خوشی پیدا کرتا ہے۔

7- یہ خوف و مایوسی کو دُور کر کے تر و تازہ اور توانا رکھتا ہے۔

8- ریڈ فائر اوپل ہیرے کی طرح تمام قوت خود بخود جذب کرنے کی صلاحیت رکھنے والا پتھر ہے' چنانچہ یہ اپنے پہلے پہننے والے کے تمام منفی و مثبت خواص خاص طور پر منفی قوت کو جذب کر لیتا ہے' چنانچہ سیکنڈ ہینڈ اوپل پہننے سے حکماء نے منع کیا ہے۔

یاقوت سرخ (Ruby)

یہ درجہ اول کا پتھر ہے' اس کی چار بڑی قسمیں ہیں' درجہ اول کا شفاف روبی کئی ہزار روپے فی قیراط ہوتا ہے مگر طبی اور سحری فوائد حاصل کرنے کیلئے کسی بھی درجہ کا سرخ یاقوت پہنا جاسکتا ہے' لہٰذا کم قیمت ہونے کی وجہ سے درجہ سوئم (Semi Precious) کے سرخ یاقوت کا انتخاب کیا گیا ہے' تاکہ عام لوگ بھی اس کے خواص سے فائدہ اٹھاسکیں' اس کے بے شمار رنگ اور قسمیں ہیں۔

سحری خواص:

روح کو طاقتور بناتا ہے' وسوسہ شیطانی دور کرتا ہے' دلی مرادیں حاصل ہوتے ہوئے بھی دیکھا گیا ہے' ترقی عزت ورفعت بھی حاصل ہوتی ہے' فراخ دلی اور محبت بڑھاتا ہے' ازدواجی زندگی کے لیے نہایت مفید اور پرتاثیر مانا جاتا ہے' مزاج میں پھرتی اور چستی پیدا کرتا ہے' خوداعتمادی' ہمت' طاقت' شجاعت' ہوشیاری اور زیرکی پیدا کرتا ہے' خیالات کے ہجوم کو دُور کرتا ہے اور ذہنی یکسوئی اور ارتکاز پیدا کرتا ہے' دشمنوں سے محفوظ رکھنے والا گردانا جاتا ہے' عرق النساء وجع المفاصل' گٹھیا کو دُور کرتا ہے اور اگر فیملی میں یہ بیماری ہو تو بچوں کو اس بیماری سے محفوظ رکھتا ہے' تعلقات بڑھاتا ہے' پرخلوص دوستی اور محبت حاصل ہوتی ہے اس لیے اس کو زمانہ قدیم سے بہترین شادی کا تحفہ کہا جاتا ہے' پہننے والا اگر خطرے میں ہو تو اس کا رنگ زردی مائل ہو جاتا ہے۔

طبی افعال:

پیٹ ومعدے کے تمام امراض' خون کے تمام امراض' امراض قلب' ہائی اور لو بلڈ پریشر (خصوصاً لو بلڈ پریشر) ام الصبیان (سوکھے کا مرض) اسقاط حمل (Palpitation) اختلاج قلب' تھرمباسس (Thurumbosis) اور نبض کی رفتار کو اعتدال میں رکھنے میں اس کا جواب نہیں' مرگی' پاگل پن' طاعون' گٹھیا' عرق النساء' نقرس وغیرہ میں بھی خاصہ افاقہ دیتا ہے' جریان' سیلان الرحم اور نقاہت (تمام کمزوری) کے لیے بے حد مفید پایا گیا ہے' زہر کے اثرات کو دُور کرتا ہے' سانپ اور دشمنوں کے دیے ہوئے زہر سے اس کو پہننے والا عموماً محفوظ رہتا ہے' آنکھوں کے قریب رکھنا' آنکھوں کے امراض میں بھی مفید ہے' منہ کے قریب رکھا جائے تو منہ کی بدبو کو دُور کرتا ہے جن کو سردی زیادہ لگتی ہو ان کے لیے بہت مفید مانا جاتا ہے۔

زمرد (Emerald)

یہ زبرجد خاندان کا سب سے قیمتی پتھر ہے' ہمیشہ ہرے رنگ میں ملتا ہے' یہ شاذ و نادر ہی بالکل شفاف پایا جاتا ہے' اس صورت میں اس کی قیمت لاکھوں روپے فی قیراط تک چلی جاتی ہے' اس میں جھائیاں' ابر اور شگاف عام طور پر ملتا ہے۔

سحری خواص:

پانچ یا چھ قیراط کا پتھر اتنے ہی سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر پہننے سے دشمنوں اور حاسدوں کے دل میں رعب پڑتا ہے اور وہ دشمنی سے باز آ جاتے ہیں' دلی مرادیں عموماً پوری ہوتی ہیں' غم و غصہ دُور کر کے طبیعت میں شگفتگی اور زندہ دلی پیدا کرتا ہے' اس کے پہننے والے کو حقیقی محبت ملتی ہے' زمرد پہننے والے کے ہاتھ میں اگر زہریلا کھانا آ جائے تو چہرے پر پسینہ نمودار ہو جاتا ہے' اس کا پہننے والا اگر پاکدامنی سے ہاتھ دھو بیٹھے تو پتھر دو ٹکڑے ہو جاتا ہے' یا اس میں شگاف پڑ جاتا ہے' اگر یہ پتھر جادو' بیماری' سائے یا نظر بد کو دُور نہ کر سکے تو انگوٹھی میں کانپنے لگتا ہے یا گر جاتا ہے' اس کا زیورات سے نکل کر گر جانا یا گم ہو جانا ہمیشہ بڑے نقصان کا پیش خیمہ ثابت ہوتا ہے' ایسی صورت میں کثرت سے صدقہ' خیرات اور استغفار کا ورد اور دعا ہی ان مصیبتوں کو ٹال سکتی ہے' یہ تقریری صلاحیت میں گراں قدر اضافہ لاتا ہے' اُستادوں' مبلغوں' خطیبوں' سیلزمینوں کے لیے نہایت ہی مفید سمجھا جاتا ہے' شادی یا شادی کی سالگرہ پر اس کا تحفہ دینا پائیدار اور حقیقی محبت سے آشنا کرتا ہے مگر خیال رہے میاں بیوی کبھی ایک دوسرے کی زمرد والی انگشتری تبدیل نہ کریں' ورنہ محبت میں رُکاوٹ اور خرابی کے شواہد ملے ہیں۔ ثور' سرطان اور حوت والے افراد اس کو پہن کر فائدہ پاتے ہیں' تنگی معاش والے بھی اس سے فائدہ پاتے ہیں' جادو کا توڑ کرنے والا پتھر بھی کہلاتا ہے۔

طبی خواص:

افعال معدہ کے لیے مفید ہے' نبض کی حرکت کو اعتدال پر لاتا ہے لو بلڈ پریشر اور ہائی بلڈ پریشر دونوں میں مفید ہے دل و دماغ اور معدے و جگر کے افعال کو درست کرتا ہے اور قوت دیتا ہے' جذام' زہر پیاس اور پتھری کے لیے تریاق ہے' زہریلے جانوروں کے ڈنک سے محفوظ رکھتا ہے' حرارت عزیزی بڑھاتا ہے' مرگی اور امراض رحم کے لیے شفا ہے' سر کے درد خاص طور پر میگرین کی صورت میں سر میں باندھنے سے عموماً افاقہ ہو جاتا ہے' ذیابیطس (شوگر) والوں کے لیے مفید ہے' مثانے کو قوت دیتا ہے' پیشاب کی زیادتی کو کنٹرول کرتا ہے' وضع حمل میں آسانی کے لیے رانوں پر باندھا جانا نہایت مفید ہے۔

لاجورد (Lapis Lazuli)

کبھی یہ درجہ سوئم کے پتھروں میں شمار ہوتا تھا مگر اس کی پیداوار میں کمی اور مانگ میں زبردست اضافے کے بعد یہ درجہ دوئم کے پتھروں میں شمار ہونے لگا ہے۔ لاجورد Lazurite اور Lapis ایک ہی خاندان کے دو مختلف پتھر ہیں' ہمارے ہاں دونوں ایک ہی نام سے فروخت ہوتے ہیں' دونوں میں معمولی سا فرق ہے' یہ ایک کم قیمت پتھر (Semi Precious) پتھر ہے مگر افادیت کے لحاظ سے کئی بڑے پتھروں سے زیادہ مانگ رکھتا ہے۔

سحری خواص:

اکثر قدیم روایتوں میں مرقوم ہے کہ انجیل اور دیگر آسمانی کتابوں میں جس نیلم کا ذکر کیا گیا ہے' وہ لاجورد تھا' تقریباً تمام دنیا کے روحانی شفاگر' ہیلر' روایت پسند افراد لاجورد ضرور پہنتے تھے' یہ دونوں پتھر عظیم تر روحانی قوت کے بہاؤ کو انسان کے تابع کر دیتے ہیں اور کائناتی توانائی کو اپنی مرضی کے موافق (ہیلنگ) شفاء بخشی میں استعمال کیا جا سکتا ہے' بدھ مت' لامہ' بھکشو' قدیم مصری' قدیم چینی بھی اس کو متبرک اور روحانی طاقتوں کا خزانہ مانتے تھے اور ہیں' چکر تھراپی میں اسے تیسری آنکھ اور (کراؤن) سہرا چکرا تھراپی کھولنے میں استعمال کیا جاتا ہے' یہ خوف وہراس' ڈپریشن اور فکروں سے نجات دیتا ہے اور دل میں اطمینان اور سکون پیدا کرتا ہے' آج کی شہری زندگی کے مقابلے اور ٹینشن کی فضاء میں یہ نیم قیمتی پتھر نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں' یہ نفسیاتی اور ذہنی عوارض سے محفوظ رکھتا ہے' خواب میں ڈرنے والے بچوں کے گلے میں لٹکانے سے خوف دور ہو جاتا ہے اور برے اور ڈراؤنے خواب آنا بند ہو جاتے ہیں' روحانی شفاگر' معالج' حکیم اور عامل حضرات ایسے مریضوں سے ملتے وقت ضرور پہنا کریں اس طرح کائناتی توانائی اور آفاقی صحت مندانہ انرجی مریضوں کے اعصاب میں براہ راست منتقل ہو جاتی ہے' جس سے مریض جلد صحت یاب ہو جاتا ہے۔

انگلینڈ امریکہ' آسٹریلیا' برازیل اور یورپ میں اس کے اسی استعمال میں کامیابی کی وجہ سے اس کی قیمت اور مانگ میں زبردست اضافہ ہوا ہے' بہت کمزور مریضوں کو یہ پتھر نہیں دینا چاہیئے' اس کے بجائے معالج پتھر اپنے پاس رکھے البتہ جب مریض توانا ہونے لگے تب آپ اسے چند منٹ یہ نگینہ ضرور پہننے دیں' قدیم مصری اس کی شفاء بخش قوت کے اس قدر قائل تھے کہ وہ اس پتھر کے برابر وزن کا سونا دے کر اس کو خرید لیتے تھے' اس پتھر کے کناروں میں سونے کی کناری بنا کر لاکٹ بنوا کر پہننا مستقل طور پر روحانی قوتوں سے رابطہ کروا سکتا ہے۔

یہ پتھر عقل' ذہانت' فطانت' قوت گفتار اور صحیح فیصلے تک پہنچنے کی بہترین قوت عطا کرتا ہے' اس لیے بڑے بزنس مین' اسٹاک بروکر' سیلز وپر چیز کے بڑے افسران کو یہ پتھر ضرور پہننا چاہیے یا بغیر تراشا پتھر ٹیبل پر بطور پیپر ویٹ رکھنا چاہیئے' اس طرح ان کی قوتِ فیصلہ میں نمایاں اضافہ ہوگا اور وہ نقصان دہ فیصلے کرنے سے محفوظ رہیں گے' خیال رہے کہ اگر آپ مستقل طور پر روحانی عامل نہیں بننا چاہتے تو اسے 16 سے 18 گھنٹے سے زائد اپنے جسم سے مس کر کے نہ رکھیں' بہتر یہ ہے کہ دن میں پہن لیں اور سوتے وقت اتار کر الماری میں یا قریب رکھیں۔

طبی افعال:

یہ خون کی گندگی صاف کرتا ہے' خون کے تمام امراض میں مفید ہے' یہ صغراء' سودا' بلغم' خون کی صفائی میں سب سے بہتر ثابت ہو چکا ہے' شدید پیٹ کے درد میں فوری افاقہ لاتے ہوئے بھی دیکھا گیا ہے اسقاط حمل کے خلاف سب سے موثر پتھر پایا گیا ہے' وہ خواتین جو تمام علاج کروا کر تھک چکی ہوں' ان کو بھی اس پتھر نے بے حد فائدہ پہنچایا ہے' یہ روحانی اور جسمانی قوت میں اضافہ لاتا ہے' نکسیر بند کر دیتا ہے' آشوب چشم' پلکوں کے ٹوٹ کر گرنے اور دانے بننے اور بلاوجہ آنکھ سے پانی جانے کے امراض میں بے حد مفید ہے' اس کو پانی میں گِھس کر آنکھوں میں لگائیں' شدید درد میں بھی کارگر پایا گیا ہے' مرگی میں بھی مفید ہے' درد گردہ' درد جگر' اور یرقان میں بھی خاصا کارگر پایا گیا ہے' امراض قلب میں بھی بے حد نافع ہے' جذام کے مریضوں میں خصوصی فائدہ نظر آتا ہے' مالیخو لیا اور غائب دماغی کے لیے بھی مفید ہے' سرکے میں ڈبو کر سرکے کے ساتھ پتھر میں گِھس کر برص کے داغوں پر لگانے سے داغ چند ماہ میں غائب ہو جاتے ہیں' ساتھ ہی انگشتری میں پہننا مفید ہے' اس کے پاؤڈر کو روغن زیتون کے ساتھ ملا کر کسی بھی زخم یا ناسور پر لگانے سے زخم جلدی ٹھیک ہو جاتا ہے' حکماء اور روحانی معالج اس کو چوبیس گھنٹے پہننے کی حمایت کرتے ہیں' اسے صرف 12 تا 18 گھنٹے پہننا بہت کافی ہے' کیونکہ یہ آپ کو مکمل طور پر روحانی دنیا کا باسی ہونے پر راغب کرتا ہے' ہلکا سا قبض بھی ہو سکتا ہے' نیز سماعت کمزور کرنے کا بھی خدشہ ظاہر کیا جاتا ہے۔

عقیق (Agate)

درجہ دوئم (Semi Precious) کا پتھر ہے' بے شمار رنگوں اور اقسام میں پایا جاتا ہے' یہ بھی تمام مذاہب واقوام میں متبرک مانا جاتا ہے' یہ وہ پتھر ہے جو سورج سے آنے والی الٹراوائلٹ شعاعوں کو جذب کر کے اور نیوٹرل کر کے جسم میں داخل کرتا ہے جس کی وجہ سے تمام بیماریوں کے خلاف مدافعت پیدا ہوتی ہے اور سورج کی توانائی حاصل ہوتی ہے' بھورا' زرد' سرخ اور عقیق یمنی چھوٹے سائز کے پتھر نہایت معقول قیمت میں مل جاتے ہیں۔

یہ پتھر کئی قسم و کئی رنگ کا ہوتا ہے' سرخ' زرد' سفید' سیاہ' ابلق' شجری علاوہ ازیں کم رنگ وخوش رنگ و جزع سلیمانی بھی اس کی اقسام ہیں لیکن سب سے بہتر سرخ رنگ و شفاف قسم کا عقیق جس کو یمنی کہتے ہیں' ہوتا ہے اس کے بعد دوسرا درجہ زرد کو حاصل ہے اور پھر دوسری اقسام کو' مزاج اس کا سرد خشک اور فوائد بے شمار ہیں۔

حدیث شریف میں آیا ہے جس کے ہاتھ میں عقیق کی انگشتری ہو اس کے پہننے والے کو غم لاحق نہیں ہوگا' اس کی کوئی حاجت نہیں اٹکتی' شر دشمن اور زود پریشانی' حضر وسفر سے محفوظ رہتا ہے' روزی فراخ ہوتی ہے' سزائے قید و تازیانہ' شر حاکم ظالم سے امن میں رہتا ہے' جس ہاتھ میں عقیق ہو وہ درہم و دینار سے خالی نہیں رہتا' ارسطا طالیس لکھتا ہے کہ جو شخص عقیق سائیڈ ہمراہ ایک رتی مشک و قدرے کافور روغن زیتون باہم پگھلا کر اپنے بدن پر اور دونوں ابرو اور منہ پر ملے نظر مردم میں مہیب و باعظمت ہو جن لوگوں کا ستارہ شمس یا مریخ ہے' ان کے لیے عقیق بہت ضروری ہے' اس کی تاثیر نحوسات کواکب سے امن میں رکھتی ہے جو اس کے تیل کی نسوار لے گا' جمیع اقسام کے درد رفع ہوں گے' سفوف عقیق جلائے' مضبوطی دندان جوڑ ہے اور تلی و جگر کے سدہ کو کھولتا ہے' زخموں پر چھڑکنے سے جریان خون اور پینے سے ریگ مثانہ وخفقان کو نافع ہے' اگر سرمے کے ساتھ آنکھ میں لگائیں تو درد کو نافع ہے' اگر سرخ نگینہ عقیق پر آدمی کی صورت اور اس کے گرداگرد ب' ث' ل' ط' خ' س' ل' ک' ی' خ' حروف کندہ کرائے جائیں اور اس کو اپنے پاس رکھا جائے تو ہر قسم کے دموی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

عقیق ایک پتھر ہے معروف قسم سے اور معدن اس کا شہر یمن ہے' یہ دریائے روم کے کنارے بھی ملتا ہے مگر بہتر قسم اس کی عقیق یمنی ہے' جو صاف اور شفاف ہو اور فرق عقیق یمنی میں یہ ہے کہ یمنی سخت ہوتا ہے' بخلاف غیر یمنی کے جو کئی رنگ کا ہوتا ہے سرخ زرد' سفید اور سیاہ اور ہر ایک رنگین' نیم رنگین' سرخ' جگری اور صاف وشفاف اور ناصاف وغیر شفاف اور ابلق و شجری اور زرد طبقات میں ہوتا ہے' جب عقیق ہر وقت کان سے نکلتا ہے تو کم رنگ کا ہوتا ہے پس اس کے صاف وشفاف ٹکڑوں کو چھانٹ کر پکاتے ہیں' اس وقت یہ رنگین ہو جاتا ہے اور اس کے پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک بڑی دیگ لے کر پہلے نصف دیگ تک پانی بھرتے' پھر پانی کے اوپر گلے تک لکڑیاں رکھتے ہیں اور عقیق کے ٹکڑوں کو ان لکڑیوں سے چنتے ہیں دیگ کے منہ کو مضبوطی سے بند کر کے ہلکی اور نرم آنچ پر رکھتے ہیں اس طرح گرم بخارات ان ٹکڑوں پر پہنچتے ہیں اور ان کو رنگین کر دیتے ہیں' آج کل تو نئے طریقے ایجاد ہو چکے ہیں اور نئے طرز کی بھٹیوں میں ان کے رنگوں کی تبدیلی کا عمل کیا جاتا ہے' کم آنچ میں عقیق کے ٹکڑے رنگین ہو جاتے ہیں اس معین مقدار کے بعد ان ٹکڑوں کو نکال کر تراشتے ہیں اور اپنی خواہش کے مطابق رنگ کرتے ہیں' جو ٹکڑے ان سب میں بہتر' رنگین' صاف' شفاف' براق اور یک رنگ ہوتے ہیں' وہ بہت عمدہ ہیں اور یہی دواؤں اور انگوٹھیوں میں استعمال ہوتے ہیں۔

قسم اول اس میں بہت سرخ' شفاف اور براق ہے اس کے بعد زرد اور جن ٹکڑوں کے جرم میں کوئی شکل' شبیہہ ' بشاش' پہاڑیاں' درخت وغیرہ کی ہوتی ہے اس کو شجری کہتے ہیں جو ٹکڑہ دوطبقات کا ہوتا ہے' یعنی ہر طبقہ کا رنگ مختلف' اس کو جرع کہتے ہیں مگر سنگ تراش اکثر نگینہ جرع اس طرح تراشتے ہیں کہ اس کے رنگین طبقے اوپر تلے رہتے ہیں تا کہ رنگین خوشنما ہو اور جس جرع کو عرض سے کاٹتے ہیں' اس کے نگین سطح پر مدور یا غیر مدور ہوں' اس کو سنگ سلیمانی کہتے ہیں اور فارسی میں اس کو باباغوری کہتے ہیں' یہ نوع اکثر سخت تر ہوتی ہے اور اکثر سنگ مہرہ اس نوع کا بناتے ہیں' طبیعت اس کی دوسرے درجے میں سرد اور خشک ہے' جلایا ہوا اس کا لطیف تر' بہ سبب حرارت احراق کے اور خشکی اس کی غالب ہوتی ہے۔

احادیث شریف میں فضیلت اور خواص اس کے بہت ہیں' پینا اس کا دو دانگ پسا ہوا اس کا اکیلا یا ساتھ شربت سیب کے تقویت دل کے اور رفع خفقان کے لیے مفید ہے اور اکیلا یا ساتھ کابس الدم کے واسطے نفث الدم کے اور نزف الدم کے نافع ہے' خصوصاً حیض جو کسی طرح بند نہ ہوتا ہو اور ساتھ دواؤں مناسبہ مفتحہ سدود کے واسطے واضع سدہ کبد اور طحال کے سودمند ہے اور ساتھ دواؤں کے واسطے مفید ہے' سرمہ اس کا واسطے تقویت بصر کے' منجن اس کے جلے ہوئے کا اکیلا یا ساتھ موتی اور مونگے کے واسطے تقویت دانتوں متحرک اور مسوڑھوں اور بند کرنے خون' دانتوں کی جڑوں کا اور دانتوں کا میل جلانے کے لیے نافع ہے۔

الخواص اس کا گلے میں لٹکانا' اس کے واسطے تسکین' تیزی' غصہ اور خصومت کے پہننا' عقیق لحمی کا جو گوشت کے دھول کے رنگ جیسا ہوتا ہے' واسطے قطع نزف الدم کے جس عضو سے ہو خصوصاً مفید ہے' خون حیض جاری کرنے کیلئے سودمند ہے' اس کا پہننا اور انگوٹھی وزنی تین مثقال کی جس پر لفظ ب' ا ق' ی کندہ ہو' دافع خفقان اور باعث ہیبت کا دشمنوں کی نظر میں اور قبول ہونے دعاؤں کے واسطے پناہ کے درد سینہ کے موثر ہے' کہتے ہیں کہ جو عقیق کو مشک اور کافور اور روغن زیتون میں پیس کر بالوں اور منہ پر ملے اور سامنے بادشاہ یا حاکم کے جائے عزیز اور گرامی ہو اور سب خلق میں وہ محبوب ہوتا ہے جیسا کہ عجم کے لوگ فیروزہ کو جانتے ہیں۔

اگر بنائیں لوح عقیق احمر جو وزنی دس مثقال ہو اور اس پر کندہ کریں' اعداد آیت "**والکاظمین الغیض والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین**" اور نیچے کندہ کریں اعداد مظلوم کے معہ والدہ کے' وہ شخص چلا جائے کسی بھی محفل میں دشمن' ظالم اور جفاکار لوگوں کے اور بارگاہ شہنشاہ کے اگر اس نے خون بھی کیا ہو تو غضب دشمن پر مامون رہے گا مگر جمعرات کی شب زیر شعاعوں ماہتاب کے اس کو رکھیں اور جو اس پر نقش بنائے وہ باوضو ہو اور روزہ دار ہو۔

اگر لوح 22 مثقال وزنی عقیق سبز کی تیار کروا کر اوپر کندہ کریں' دو تصویریات عاشق و معشوق کی کہ باہم ایک دوسرے کا بوسہ لے رہے ہوں اور نیچے کندہ کریں نام ہر دو محبان کا مع والدہ حروف مفردہ اور کندہ کریں "یٰسین والقرآن الحکیم" لکھیں اور دبائیں اس لوح کو زیر و دیگراں سوزن سے وہ مغرور حسینہ کہ جس کی اُلفت میں عاشق کا حال دگرگوں ہے تو 24 گھنٹے کے اندر اندر وہ مغرور حسینہ آتش عشق سے بے قرار ہو کر آموجود ہو گی۔

ایک لوح 50 مثقال وزنی کی تیار کرا کر اوپر ایک دائرہ کندہ کریں اور قمر در عقرب میں کندہ کریں' اس دائرہ پر 101 الف اور درمیان میں نام والدہ کا لکھیں' دشمن ظالم مع نام والدہ کے اور دبائیں گور کہنہ میں جو کہ بے نام ونشان ہو چکی ہو تو قلب دشمن پر انواع اقسام کے حوادثات وارد ہوں گے حتیٰ کہ تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ایک لوح تیار کرائیں عقیق احمر کی اور اس پر کندہ کرائیں یہ دعا ''الھم انی بجبک فی نحورھم و نعوذبک من شرورھم '' اور کندہ کرائیں قمر درعقرب میں نام ہر دو محبان کا جو ایک دوسرے کی اُلفت میں تباہ و برباد ہوں اور دبائیں سرزمین زیر آستانہ محبت صادق کے تو ایسی شدید مداوت ہو جائے گی تا روز محشر تک ان کے درمیان کہ تیغ کشی پر آمادہ رہیں گے اور اگر بنائیں ایک لوح 22 مثقال وزنی اس کے اوپر کندہ کرائیں ''یا کریم یا رحیم یا غنی یا غفور'' اور اس لوح کو 14 شب رکھیں زیر شعاع ماہتاب کے اور بعد میں دائیں بازو پر باندھیں رب العزت اور رزاق المالک بے نیاز کر دے گا' اس کو محتاجی واحتیاجی خلق سے اور خلق خدا اس پر رشک کرے گی کہ رزق کہاں سے آتا ہے اور محفوظ رکھے گی یہ جانوروں کے ظلم سے۔

ایک لوح 17 مثقال وزنی تیار کرائیں اور اس پر یہ الفاظ کندہ کرائیں' یا خالص یا مخلص یا خلاص یا خضر حیات اس لوح کو پانی میں ڈال کر پلائیں جس پر سحر جادو کا حملہ ہو چالیس دن میں انشاءاللہ شفایاب ہوگا اور جس کو بیماری لاچاری نے حیران کر رکھا ہوگا اس کو بھی چالیس دن تک پلائیں' انشاءاللہ شفایاب ہوگا۔

ایک لوح 10 مثقال وزنی کی تیار کروائیں اور اس پر کندہ کرائیں ''طلسم'' اور دیں ڈال کر آب طاہر میں' اس زچہ کو پلائیں جس پر شدید دشوار ولادت کا وقت ہو اور زیر نظر رکھے اس تختی کو تو طرفۃ العین فوراً بچہ ہو جائے گا۔

یہ عقیق ایک ایسا سرخ رنگ کا پتھر ہے' جس کی تاثیر سے زہریلی چیز کا اثر نہیں ہوتا' دشمنوں پر غالب اور فتح مند رہنے کے لیے اس کا پاس رکھنا ضروری ہے' آتشی اور صفراوی مزاج والوں کو اور جن کا مریخ ناقص ہو پاس رکھنا مفید ہے۔

سحری خواص:

مذہب' شرافت' انسانیت اور پاکیزگی کی طرف راغب کرتا ہے' گناہوں کی طرف سے دل اُچاٹ کرتا ہے' غصہ' اشتعال انگیزی' غم' زود حسی' تنگ روی' چڑچڑاپن اور ڈپریشن کو دُور کر کے ترو تازہ کرتا ہے' مستقل مزاجی اور استحکام پیدا ہوتا ہے' کام کرنے کی لگن جاگتی ہے' مستقل کام نہ کرنے والوں کے لیے بے حد فائدہ مند ہوتا ہے' بے خوابی' پست ہمتی' کمزوری اور ڈر کو دُور کرتا ہے' اچھے بڑے سائز کے عقیق پہننا دشمن کے دل میں رعب و خوف کا باعث بنتا ہے' طبیعت میں کینہ' نفاق' کدورتوں' جھگڑالو پن میں نمایاں کمی لاتا ہے' زہریلے کیڑوں اور جانوروں سے مامون و محفوظ رکھتا ہے' یہ کم قیمت مگر متبرک پتھر ہر شخص کی قوت خرید کے اندر ہے' دھوپ میں کام کرنے والے افراد اور ریڈیشن کے قریب (چاہے ٹی وی اسکرین کی ریڈیشن ہی کیوں نہ ہو) اور کمپیوٹر آپریٹرز کو ضرور پہننا چاہیے تاکہ عقیق اس کا توڑ کرتا رہے۔

طبی افعال:

پاگل پن' جنونی کیفیات' دماغی و ذہنی امراض نکسیر' کثرت حیض' دل اور معدے سے بننے والے خون نیز تمام طرح کے Hemmorode یعنی اندرونی اور بیرونی خون کے بہنے سے روکتا ہے' یہ انجماد خون نہیں ہونے دیتا' اس لیے امراض قلب اور اختلاج قلب دونوں میں نہایت مفید اور مفرح پایا گیا ہے' اختلاج قلب والوں کو بڑا پتھر لاکٹ میں بنوا کر پہننا بے حد مفید ہے' ہر قسم کی پتھری اور تلی کے امراض میں بھی نفع بخش اثرات پیدا کرتا ہے' اس کا سرمہ آنکھوں کے تمام امراض کے لیے مفید مانا جاتا ہے' اس کے پاؤڈر کو کسی بھی منجن کے ساتھ دانتوں پر ملنے سے بہت جلد پائریا اور دانتوں کے دیگر امراض سے نجات ملتی دیکھی گئی ہے' مکڑی' بچھو اور زہریلے کیڑوں کے کاٹنے کی صورت میں اس کا پاؤڈر ملنا زہر کو پھیلنے سے روک دیتا ہے۔

فیروزہ (Turquoise)

یہ بنیادی طور پر دوقسم کا ہوتا ہے' اوسط درجہ کا پتھر ہے' یہ اپنی برکات اور خواص کی وجہ سے امیر اور غریب میں مقبول ہے' درجہ دوئم کے چھوٹے سائز میں پتھر موجود ہیں۔

سحری خواص:

فیروزہ پہننے سے دل کو راحت' سکون اور تسکین حاصل ہوتی ہے' عجیب سا احساس تحفظ پیدا ہوتا ہے' کراچی کے موجودہ حالات سے ذہنی طور پر پریشان ہونے والے افراد کے لیے بے حد نفع بخش ثابت ہوگا' یہ خوف ڈر کو دُور کرتا ہے' راضی بہ رضا رہنے کی عادت پختہ کرتا ہے' دشمنوں پر فتح یاب کرتا ہے' حادثات' ڈوبنے اور آسمانی بجلی سے بچاتا ہے' زہریلے جانوروں اور کیڑوں کو قریب آنے نہیں دیتا' نظرِ بد سے محفوظ رکھتا ہے' طالب علموں کے لیے خاص طور پر مفید ہے' انہیں فیروزہ' ایمیتھسٹ اور لاجورد کو مشقوں کے وقت خاص طور پر پہننا چاہیے کیونکہ یہ علم و ہنر سیکھنے میں بے حد معاون ہے' روحانی علوم کے مبتدیوں کے لیے خاص طور پر مفید ہے' یہ ان کے لیے حصولِ علم میں حد درجہ معاون ہوگا۔

کہا جاتا ہے کہ نیا چاند دیکھ کر مسنون دعائیں پڑھ کر فیروزہ پر نظر کرنے سے زر کثیر ہاتھ لگتا ہے' یہ آفاقی اور ذاتی محبت اور علوم و فنون میں بے حد ترقی دیتا ہے' حاملہ خواتین کو جملہ خرابیوں سے محفوظ رکھنے کے علاوہ دیکھا گیا ہے کہ اگر کسی فرد پر قضائے ناگہانی آنے والی ہو تو فیروزہ چیخ جاتا ہے یا بیچ میں سے دو ٹکڑے ہو جاتا ہے' ایسی صورت میں اسے جتنی جلدی ہو سکے' دریا یا سمندر میں پھینک دیں' صدقات' خیرات اور استغفار کی کثرت رکھیں' کم از کم مدت 40 دن تک ضرور استغفار اور خیرات کریں' چاہے سوا روپیہ یا چند پیسے ہی کیوں نہ ہوں' اگر انگوٹھی سے فیروزہ کا نگ نکل کر گر جائے تو بھی یہی عمل کرنا چاہیے اور اس کو سمندر برد یا دریا برد کر دینا چاہیے' جن لوگوں کے کام ہوتے ہوتے رُک جائیں' ان کو بڑے سائز کا فیروزہ پہننا چاہیے' یہ ان اسباب کو رد کر دیتا ہے۔

بدھ مذہب میں یہ نہایت متبرک پتھر ہے' ان کے یہاں روایت ہے کہ اگر نامعلوم اسباب کی وجہ سے بیماری اور پریشانیاں ہوں تو اس پتھر کو پہننے سے کلی شفا' کامیابی اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔

طبی افعال:

امراضِ سر اور امراضِ معدہ میں نہایت مفید مانا جاتا ہے' اس کا سرمہ آنکھوں کے لیے کئی امراض کا شافی علاج ہے' خاص طور پر رات کو زائل ہونے والی بصارت کو واپس لانے' نیز تلی کے سفید ہونے کا شافی علاج مانا جاتا ہے۔ طحال' فتق' ورم' درد' گیس' جنون' ناسور' تلی' صرع وغیرہ میں فائدہ کرتا ہے' خاص طور پر فیروزہ کا سفوف شہد کے ساتھ استعمال کرنا مندرجہ بالا امراض میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے' اکثر حکماء کے مجربات میں سے ہے' گردہ اور مثانہ کی پتھری کا علاج بھی فیروزہ سے ہوتا ہے' سانپ اور بچھو کو زہر کو زائل کرنے میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

نیلم (Sapphire)

یہ نہایت ہی عمدہ نیلگون جواہر ہے‘ اس کی چمک دمک اور آسمانی نیلگون رنگت دل کو بہت بھاتی ہے‘ اہل ہنود و یہود کی پرانی کتابوں میں اس کا ذکر آتا ہے‘ اس جواہر کے برابر کسی اور جواہر کے خواص سحری نہیں مانے جاتے‘ یونانی لوگ اسے اپنے عظیم دیوتا اور دیویوں کی نظر کیا کرتے تھے۔

نام:

1-اس پتھر کو سنسکرت میں سوری تن کہا جاتا ہے۔

2- نیلم کو عربی میں یاقوت اور ارزق کہتے ہیں۔

3-اسے فارسی میں یاقوت کسرو کہا جاتا ہے۔

4-انگریزی میں اسے سفائر Sapphire کا نام دیا گیا ہے۔

5-ہندی اور اُردو میں اسے نیلم کے نام سے جانا جاتا ہے۔

رنگ:

رنگوں کے لحاظ سے نیلم کی چار قسمیں ہیں‘ اگرچہ نیلم کا رنگ اصل نیلا ہے مگر کئی اور رنگوں کی جھلک اس میں نظر آتی ہے۔

1- مشودر یعنی سیاہی مائل سیاہ۔

2-ویش یعنی زردی مائل نیلا۔

3- چھتری یعنی سرخی مائل نیلا۔

4- برہمن نیلم یعنی سفیدی مائل بہ نیلا۔

اس کی پیدائش کے متعلق مختلف بیانوں میں حکماء کہتے ہیں کہ جس طرح چاروں عناصر نے مل کر انسان کی تربیت کی ہے‘ اسی طرح زمین کے اندر چاروں عناصر کے عمل سے نیلم بنتا ہے‘ نیلم کے چاروں مادوں میں سے کسی کے زیادہ ہونے کی وجہ سے نیلم کے رنگ ڈھنگ پر اثر پڑتا ہے‘ اس لحاظ سے یہاں اس کی چاروں اقسام بیان کی جاتی ہیں۔

1- جس نیلم میں آبی مادہ زیادہ ہو وہ سفیدی مائل نیلا اور شفاف ہوتا ہے۔

2-جس نیلم میں خاکی مادہ زیادہ ہو وہ زردی مائل نیلا ہوتا ہے۔

3- آتشی مادہ زیادہ ہونے سے نیلم سرخی مائل ہو جاتا ہے۔

4-جس عنصر میں بادی مادہ ہو وہ سفیدی مائل نیلا اور ہلکے رنگ کا ہوتا ہے‘ اگر نیلم کی کان بہت مدت تک بند رہے تو نیلم میں ہر قسم کی چمک نمودار ہوگی اور اس کا رنگ لاجواب ہی ہوگا۔

اقسام:

1-**رنج کیتو**: جس کو برتن میں رکھنے سے اس کی چمک کے باعث برتن نیلا دکھائی دے‘ اس کو پہننے سے اولاد کی ترقی ہوتی ہے۔

2- **پارشورت**: جس سے سنہری، روپہلی اور بلوری کرنیں نکلیں اس کے پہننے سے ناموری حاصل ہوتی ہے۔
3-**وزناڑوی**: جس کو سورج کے سامنے رکھنے سے نیلے رنگ کی کرنیں نکلیں، اس کے پہننے سے مال اور اجناس حاصل ہوتے ہیں۔
4-**سنگرت**: جو ہمیشہ چمکتا ہے، اس کے پہننے سے دولت اور محبت بڑھتی ہے۔
5-**گورتو**: جو مقدار میں چھوٹا اور تول میں بھاری ہو، اس کے پہننے سے دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔ ایک مہانیل نامی نیلم ہوتا ہے جسے اس سے 100 حصے زیادہ دودھ میں ڈالیں، تو اس کی چمک سے دودھ نیلا دکھائی دیتا ہے ایک اندرنیل نامی نیلم ہوتا ہے، آج کل جوہری اس کی دو قسمیں بتاتے ہیں، اول پرانا، دوم نیا، ہر ایک کی تین قسمیں بتاتے ہیں۔
1- خوب نیلا، یعنی گہرا نیلا
2- سرخی مائل نیلا
3- سنہری مائل نیلا، یا نیلم مائل بہ سنہری
اہل فارس نیلم کی ایک ہی قسم بیان کرتے ہیں، وہ اسے یاقوت ارزق کہتے ہیں لیکن فی الحقیقت یہ یاقوت سے علیحدہ جواہر ہے۔

برقی قوت:

اس کے کیمیاوی مرکبات اور طاقت انعکاس و دیگر خواص یاقوت سے ملتے ہیں، نیلم اور یاقوت میں رنگ ہی کا فرق ہے، نیلم کا رنگ آسمانی نیلگوں اور یاقوت کا رنگ سرخ ہوتا ہے، نیلم کا رنگ مادہ کروم کی ترکیب کے باعث ہوتا ہے، گرمی کی تاب میں سفید اور زردی مائل نیلم سفید ہو جاتے ہیں۔ لیکن مشرقی نیلم کا رنگ گیس کی روشنی کے آگے ویسا ہی رہتا ہے، ہاں کم درجہ حرارت کا رنگ اینٹ کے رنگ کی طرح تاریک ہو جاتا ہے، اس کا اصل مقامِ پیدائش آہن کے ساتھ واقع ہوتا ہے۔

صلاحیت (سختی):

اس سے سخت جوہر کا کٹنا بہت مشکل سمجھتے ہیں، اس لیے یہ زیورات میں مستعمل تھا، یہ صرف الماس سے کاٹا جا سکتا ہے، 9 درجہ کی سختی رکھتا ہے۔

نیلم کے عیب:

نیلم کی شناخت کرنے سے پہلے اس کے عیب دیکھنے چاہئیں، اس کے عیب یہ ہیں۔
1- ریشم جیسے دھبے۔ 2- رنگ کا ایک جگہ منجمد ہو جانا۔ 3- سفید شیشہ سی دھاریاں۔ 4- دودھیا رنگ کا داغ۔ 5- چھائیاں۔ 6- جس نیلم کا رنگ ارغوانی ہو اس میں ضرور ریشمی عیب ہوگا، اگر اس کا رنگ سنہری مائل ہوگا تو اس میں دودھیا رنگ کی رنگت ضرور دکھائی دے گی، اس قسم کا کوئی بھی نیلم ہو تو اسے قطعی نہ خریدیں، نیلم ان عیبوں سے پاک ہونا چاہیے، عیبوں کی شناخت کے لیے نیلم کے رنگ کی پہچان کرنی چاہیے کہ آیا شوخ ہے یا ہلکا۔
اس کے علاوہ کتب سنسکرت میں کئی عیب نحس نیلم کے لکھے گئے ہیں، جس کے پہننے سے کئی ضرر اور نقصان مقصود ہوتے ہیں، وہ چھ ہیں۔

1-**روکھی**: جن میں سفید چینی کی طرح داغ ہوٗاس کے پہننے سے جلاوطنی کا ڈر ہوتا ہے۔
2-**استم گریہ**: جس میں پتھر کا ساٹکڑا موجود ہوٗاس کے پہننے سے موت کا ڈر ہوتا ہے۔
3-**مرتے گریہ**: جس کا میلا سا رنگ ہوتا ہے' اس کے پہننے سے بھی موت کا ڈر ہوتا ہے۔
4-**چترک** : جو مندرجہ بالا رنگوں سے کسی قدر مختلف ہوٗاس کے پہننے سے قوم کی بربادی ہوتی ہے۔
5-**تراش**: جس میں ٹوٹے پن کا نشان ہوٗاس سے ریچھ جیسے جانوروں سے ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
6-**ابراق**: جس کے اوپر کے حصے میں بادل جیسی چمک ہواس سے عمر و دولت برباد ہوتی ہے۔

شناخت کا طریقہ:

نیلم خریدتے وقت اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ خالص ہو کیونکہ اکثر لوگ بلور (کانچ) کے نیلم بنا کر فروخت کرتے ہیں اور ایسی کاریگری سے رنگ بھرتے ہیں کہ ایک ناواقف تمیز ہی نہیں کرسکتا' اور بعض جعلساز بلور کے دوٹکڑے لیکر ان میں رنگ بھر دیتے ہیں یا بلور کے ٹکڑے پر اصلی نیلم کے چھوٹے چھوٹے باریک طبقے لگا دیتے ہیں اور اصلی نیلم کی جگہ فروخت کرتے ہیں۔
بعض ماہرین اس کی شناخت کا یہ طریقہ بیان کرتے ہیں کہ نیلم کو صاف شفاف پانی میں موچنے سے پکڑ لیں تو پانی میں نیلم کے رنگ دار اور بے رنگ حصے صاف صاف دکھائی دیں گے' جس نیلم کا رنگ یکساں ہوگا' اس کا پانی بھی ویسا ہی دکھائی دے گا' مصنوعی نیلم کی شناخت یہ ہے کہ ان کے رنگ اور میانہ کو خوب غور سے دیکھنا چاہیے کہ اگر نیلم کا پردہ کسی قدر پتھر کا ہوگا تو ظاہر ہو جائے گا' یکساں رنگ کا نیلم پانی میں بھی ویسا ہی دکھائی دے گا۔

طبی افعال:

نیلم مفرح ہے' دل و دماغ کو تازگی اور قوت دیتا ہے ایک درم حل کر کے پلانا' صرع خفقان' طاعون اور نزف الدم کو فائدہ کرتا ہے' دافع زہر' خون کو صاف کرتا ہے' اس کا سرمہ قوی بصر ہے' بخار کے مریض کے سینے پر رکھیں تو بخار کم ہو جاتا ہے' جسے نکسیر جاری ہواس کی پیشانی پر رکھیں تو خون کے بہاؤ میں کمی ہوتی ہے' اگر کسی کی آنکھ میں گرد یا کوئی چھوٹا کیڑا ہو اور نہ نکلے تو اس کو پیس کر اور گولی بنا کر آنکھ کے پپوٹے پر رکھیں' گرد یا کیڑا نکل جائے گا' آنکھوں کا ورم اور سفید چیچک دُور ہو جائے گا' اگر اسے پیس کر دودھ کے ساتھ کھائیں تو زہر کا اثر' بخار اور وبائی امراض دور ہو جاتے ہیں' ہندو شاستروں میں نیلم کے پہننے کے لیے خاص ایام مقرر ہیں۔
اس کے پہننے سے دشمنوں کا غصہ دُور ہو جاتا ہے' جادو کا اثر نہیں ہوتا' قید سے رہائی ملتی ہے جس گھر میں نیلم ہوٗ وہ گھر آگ سے محفوظ رہتا ہے' یہ شہوت انگیز خیالات کو کم کرتا ہے' اس لیے پارسا لوگ اسے پاس رکھتے ہیں' یہ سچائی اور وفاداری کی علامت ہے' کہا جاتا ہے کہ یہ تکلیف رفع کرتا ہے' ان لوگوں کے لیے جو امراض چشم میں مبتلا ہوں' نہایت مفید ہے' اس سے ہر قسم کے رنج والم دُور ہو جاتے ہیں' نوجوان لڑکی کے لیے خوش قسمتی لاتا ہے' یہ زہرہ سے متعلق ہے' اس کے پہننے سے زیور' ملبوسات اور دولت ملتی ہے' شادی کے موقع پر یا منگنی کے موقع پر تحفے کے طور پر لڑکی کو دیں تو خوش بختی اور دولت مندی کا باعث ہے' پارٹیوں اور مجلسوں میں کوئی شخص پہن کر جائے تو عزت دیتا ہے اور شخصیت کو پرکشش بناتا ہے۔
یہ پتھر مقوی دماغ و بصر ہے' پاس رکھنے سے دشمنوں کا غصہ دُور ہو جاتا ہے' پیشانی پر رکھنے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہے' وہ

لوگ جو صفراوی طبقوں کے ہوں' ان کو پہننا چاہیے تاکہ مشکلات سے محفوظ رہیں۔

خاصیت:

نیلم کا مزہ پھیکا' مزاج سرد اور خشک ہے' یہ جسم و آنکھ کو طاقت دیتا ہے' ملن طبع ہے' اس کی انگوٹھی جسم کو جلدی امراض سے محفوظ رکھتی ہے' اس کا نیلا رنگ خلق حسنہ پیدا کرتا ہے' زردی مائل نیلا اور گہرا رنگ لیکن مثل مور کی گردن کا نیلا رنگ اچھا اور قیمتی ہوتا ہے' یہ ہر شخص کو موافق نہیں آتا' جس کی موافقت کرتا ہے اس کو ترقی اور مالا مال کر دیتا ہے' ورنہ سخت نقصان پہنچاتا ہے۔

نیلم اور اوپل کی خاصیت تقریباً ایک جیسی ہے' یہ پتھر اگر کسی کو راس نہ آئے تو اسے کسی بھی صورت میں نہیں پہننا چاہیے کیونکہ راس نہ آنے کی صورت میں اس پتھر کے پاس سوائے بربادی اور تباہی کے کچھ نہیں' یہ پتھر دنوں میں شاہ سے گدا بنا دیتا ہے' یہاں تک کہ تختہ دار تک پہنچا دیتا ہے' کوئی بھی عیب دار نگینہ پہننے سے گریز کرنا چاہیے' جوہر شناسوں کے تجربہ اور نظر میں یہ ایک بدشگونی کی علامت ہے' اسی طرح عیب دار نیلم پہننے سے مندرجہ ذیل حقائق کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

1- مٹیالے رنگ کا نیلم دائمی امراض پیدا کرتا ہے۔

2- ریشہ یا دھبے والا نیلم باعث ذلت وخواری ہے۔

3- نیلم میں کسی جگہ نیلے رنگ کی زیادتی یا دودھیا پن کاروبار میں نقصان کی علامت ہے۔

4- (ایک سے زیادہ رنگوں والا نیلم) پہننے سے انسان غصیلا اور جھگڑالو ہو جاتا ہے۔

5- جس نیلم کے اوپر والے حصے میں بادل کی سی چمک ہو وہ دولت اور عمر کا دشمن ہوتا ہے۔

6- وہ نیلم جس کا رنگ ایک جگہ سے بالکل شیشے کی مانند سفید اور دوسری جگہ کوئی گہرا رنگ ہو تو باعث مقدمہ بازی ہوتا ہے۔

7- چھائیوں والا اور چٹخا ہوا نیلم پہننے والا' جانوروں اور درندوں کی خوراک بن سکتا ہے۔

8- جس نیلم کے اندر علیحدہ پتھر کا ٹکڑا نظر آئے' وہ کسی حادثے میں موت کا سبب بن سکتا ہے۔

9- سفید داغ والا نیلم جلاوطنی کا موجب بن سکتا ہے۔

فوائد:

حکیم افلاطون نے لکھا ہے کہ نیلگوں نیلم استعمال کرنے سے دوستوں کی نگاہ میں انسان عزیز رہتا ہے' یہ ہمت وحوصلہ بڑھاتا ہے' آسمانی رنگ کا نیلم کسی فن میں کامل کرتا ہے' نیلم پہننے سے ہر مقصد میں کامیابی حاصل ہوتی ہے' عزت' شہرت اور وقار میں اضافہ ہوتا ہے' آئیڈیل محبوب کے حصول میں مدد ومعاون ہے' یہ نگینہ پہننے والے کے علاوہ اس کی اولاد پر بھی اثر ڈالتا ہے اور ان کی قدر ومنزلت بڑھاتا ہے' تحمل' سکون' بردباری' ثابت قدمی اور بلند حوصلگی پیدا کرتا ہے' شخصیت کو پرکشش بناتا ہے' عام طور پر تین رتی سے زیادہ وزن کا نگینہ زود اثر ہوتا ہے' اس نگینے کی انگوٹھی پہننے والے کے مزاج میں سختی پیدا ہو جاتی ہے' کمزور آدمی خود میں قوت اور طاقت محسوس کرتا ہے' جفاکشی اور کام کی طرف طبیعت راغب ہوتی ہے' صاحب انگشتری کو اپنی شہرت بہت عزیز رہتی ہے' یہ پتھر صحت وتندرستی قائم رکھنے میں بڑا معاون خیال کیا جاتا ہے' دلی تمناؤں کو پورا کرتا ہے اور محبت بڑھاتا ہے۔

طبی نقطہ نگاہ سے نیلم کا سرمہ آنکھوں کی جملہ بیماریوں سے نجات دلاتا ہے اور بصارت کو تیز کرتا ہے' اس کا سفوف زہر کے

لیے تریاق ہے' دافع آسیب' دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے اور دل کی تمام بیماریوں کے لیے اکسیر ہے' خون کی تمام بیماریوں کو دُور کرتا ہے' نکسیر پھوٹنے سے روکتا ہے' بخار کی شدت کو کم کرتا ہے۔

تاریخی اہمیت:

1- واٹرلو کی جنگ میں نپولین کی شکست کا باعث بنا۔

2- ملکہ وکٹوریہ کی ڈائمنڈ جوبلی پر اس کے تاج کی زینت بنا اور ملکہ کو راس آیا۔

3- امریکی نیشنل میوزیم میں 564 قیراط وزنی نایاب نیلم موجود ہے۔

4- پیرس کے عجائب گھر میں 943 قیراط وزنی کتھئی رنگ کا نیلم جو برما سے برآمد ہوا تھا' موجود ہے۔

5- برطانیہ کے نیشنل میوزیم میں گوتم بدھ کا ایک مجسمہ موجود ہے' جو نیلم سے تراشا ہوا ہے۔

6- حضرت سلیمانؑ کا ایک تخت نیلم کا تھا۔

7- حضرت موسیٰؑ پر جو دس احکام اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کیے گئے تھے' وہ نیلم کی سلوں پر کندہ کیے گئے تھے۔

پتھروں کی تاثیرات معلوم کرنے کے لیے عمل:

جب کوئی شخص کوئی نگ' یاقوت' زمرد' فیروزہ' عقیق اور الماس وغیرہ بازار سے خرید کر لائے تو چونکہ پتھر کے حجم اور رنگ کے لحاظ سے وزن' قوت' کشش' قوت انعکاسی اور قوت برقی میں اضافہ ہوگا اس لیے اس کی سحری قوتوں میں بھی فرق ہو سکتا ہے' ان خامیوں کا نہ تو فروخت کرنے والوں کو علم ہوتا ہے' نہ خریدنے والوں کو کچھ پتہ ہوتا ہے کہ یہ پتھر کس قسم کی صفات اور برکات کا حامل ہے یا یہ پتھر پہننے والے کو کیا فائدہ دے گا تو اس کے لیے حاضرات الحجر کی ضرورت ہوتی ہے۔

یہاں ایک گول دائرہ بنالیں' اس قسم کا علیحدہ کاغذ بڑا سا تیار کرلیں' اتنا بڑا کہ اس کے اندرونی دائرہ کا قطر 75-2 انچ ہو اور بیرونی قطر 2/5 4 انچ ہو' اب باوضو ہو کر دو رکعت نماز نفل استخارہ پڑھیں' پھر سورہ یٰسین ایک مرتبہ پڑھ کر نگ کو دائرے کے وسط میں رکھ دیں اور نگ کے اوپر انگشت شہادت کو آہستہ سے رکھیں تاکہ سنگ حرکت کرے تو آپ کی انگلی رکاوٹ کا باعث نہ ہو' انگلی صرف مس کرتی رہے اب آہستہ آہستہ بلاتعداد۔

انه من سلیمان وانه لیس لها من دون اللّٰه کاشفه:

پڑھتے جائیں' چند منٹوں کے بعد نگینہ حرکت پیدا کرے گا' جس میں اس کی حیثیت کا اثر لکھا ہوا ہے' اب عامل کو چاہیے کہ وہ اس خانہ کی عبارت نوٹ کرے جس میں نگینہ نے قرار پکڑا ہے' یہ اس کی تاثیر ہوگی' اگر وہ نگ حرکت کرتا مختلف خانوں میں جائے تو وہ نگ اتنا ہی تاثیرات کا حامل ہوگا اور اگر نگ حرکت نہ کرے تو اس میں کوئی تاثیر نہ ہوگی یا وہ مالک کو فائدہ نہیں دے گا' نگ کا وزن کم از کم بیس رتی ہونا چاہیے۔

اگر بہت سارے نگ امتحان کے لیے موجود ہوں تو تمام کے لیے ایک ہی نماز کافی ہے اور ایک ہی بار سورہ یٰسین پڑھ کر اس پر دم کر دیا جائے البتہ ہر نگ کا امتحان الگ الگ لیا جائے گا کہ اس میں کیا تاثیر ہے' تمام نگوں کے برکات جاننے کے لیے ایک ہی جلسہ میں کام کیا جا سکتا ہے۔

بلڈاسٹون (Blood Stone)

بلڈاسٹون کا رنگ اس کے نام کی طرح سرخ نہیں بلکہ سبز ہوتا ہے البتہ اس پر ایسے دھبے یا نشانات موجود ہوتے ہیں جیسے اس پر خون کے چھینٹے پڑے ہوں انہی خون کے دھبوں کی وجہ سے اسے بلڈاسٹون کا نام دیا گیا ہے' اس کا عربی نام حجر الدم ہے۔

اقسام:

اگرچہ بلڈاسٹون خون کے دھبوں والا گہرے سبز رنگ کا ہوتا ہے لیکن اس کی دوسری قسم سرخ رنگ کی بھی ہے لیکن سرخ پتھر آج کل انتہائی نایاب ہے۔

طبی افعال:

1-**جریان خون**: یہ پتھر ہر قسم کے جریان خون کو روکتا ہے۔

2-**امراضِ معدہ**: یہ پتھر معدے اور پیٹ کی کئی بیماریوں کے لیے شافی علاج ہے معدے کو مضبوط کرتا ہے۔

3-**انجماد خون**: اس پتھر کو استعمال کرنے والے کا خون منجمد اور گاڑھا نہیں ہوتا' خون نارمل پتلا رہتا ہے۔

4-**ناسور و بھگندر**: یہ پتھر ناسور اور بھگندر جیسے موذی امراض کو ختم کر دیتا ہے۔

5-**دورانِ خون کے امراض**: بلڈاسٹون انسان کا دورانِ خون (خون کی گردش) درست رکھتا ہے اور دورانِ خون کی کئی بیماریوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

تاریخی حیثیت:

جس وقت اللہ کے نبی حضرت عیسیٰ کو صلیب پر لٹکایا گیا تو یہ پتھر اس صلیب کے نیچے ملا تھا چونکہ حضرت عیسیٰ بے گناہ اور مظلوم تھے اسی لیے یہ پتھر ایسے نظر آتا ہے جیسے اس پر خون گرا ہو' عیسائیت سے تعلق رکھنے والے یعنی عیسائی لوگ اس پتھر کی صلیب بنا کر تعویذ کی طرح پہنتے ہیں' کیونکہ اس پتھر کی شکل صلیب جیسی ہوتی ہے' زمانہ قدیم سے لے کر آج تک حضرت عیسیٰ کے مجسمے بھی بلڈاسٹون سے تراشے جا رہے ہیں۔

لکی اسٹون:

بلڈاسٹون ان لوگوں کو راس آتا ہے جن کے نام الف' ع' ل سے شروع ہوتے ہیں' ان افراد پر اگر برج عطارد کے اثرات منفی ہوں تو یہ پتھر ان اثرات کو زائل کر دیتا ہے۔

یہ پتھر ایسے افراد کا لکی اسٹون ہے جن کا برج حمل وعقرب ہے یا وہ 21 مارچ تا 19 اپریل کے کسی دن پیدا ہوئے ہیں۔

سورج گرہن کے اثرات:

فلکیاتی سائنس کے ماہرین کے نزدیک سورج گرہن کے اثرات اس پتھر پر واضح طور پر ظاہر ہوتے ہیں حتیٰ کہ ماہرین کے مطابق اس پتھر میں سورج گرہن بھی دکھائی دیتا ہے۔

کیمیائی ترکیب:

کیمیائی ترکیب کے ماہرین نے بلڈ اسٹون کا کیمیائی تجزیہ کیا ہے‘ ان کی تحقیق کے مطابق اس پتھر میں درجِ ذیل کیمیائی عناصر پائے گئے ہیں۔ سلیکا‘ آکسیجن‘ ٹیمنیم آکسائیڈ۔

سحری خواص:

1-**محبوب کو تابع کرنا:** اگر کوئی اس پتھر کو سعد اوقات میں استعمال کرے تو سنگدل محبوب اس کا غلام ہو جاتا ہے۔

2-**محبت میں کامیابی:** محبت میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے اس پتھر کی انگوٹھی ہاتھ کی درمیانی انگلی میں پہنی جاتی ہے مگر یاد رہے کہ دائیں ہاتھ کی درمیانی انگلی میں۔

3-**حفاظتِ جان:** اس پتھر کو پہننے والا جنگ کے میدان میں محفوظ رہتا ہے‘ یہ زندگی کی حفاظت کرتا ہے۔

4-**جرأت مندی:** بلڈ اسٹون کو ہاتھ یا گلے میں پہننے والا آدمی بہادر اور جرأت مند ہوتا ہے۔

5-**امراضِ شفا:** اگر اس پتھر کو تعویذ کے طور پر اس پر نقش کندہ کرانے کے بعد استعمال کیا جائے تو انسان ہر قسم کے امراض سے بچا رہتا ہے۔

6-**خوف سے نجات:** اس پتھر کو استعمال کرنے (انگوٹھی میں یا گلے میں باندھنے) سے آدمی کا ہر قسم کا خوف وڈر نکل جاتا ہے۔

مقاماتِ دستیابی:

1-اس پتھر کی کافی مقدار مصر‘ برازیل اور پاکستان میں پائی جاتی ہے۔

2-بلڈ اسٹون براعظم افریقہ میں بھی بہت زیادہ پایا جاتا ہے‘ جہاں اس کے بے شمار ذخائر ہیں۔

3-پاکستان کا بلڈ اسٹون انتہائی اعلیٰ قسم کا اور کافی معیاری تسلیم کیا گیا ہے‘ صوبہ بلوچستان میں اس کے بہت سے ذخائر دریافت ہوئے ہیں۔

مروارید یا موتی (Pearl)

نام: اس پتھر کو مختلف زبانوں میں مختلف نام دیے گئے ہیں' جو درج ذیل ہیں۔

1-انگریزی میں موتی کا نام Pearl ہے۔

2-ہندی اور سنسکرت میں اسے موکتا کہتے ہیں۔

3-عربی میں اس پتھر کا نام لولو ہے۔

4-اُردو زبان میں اس کا نام موتی ہے۔

5-فارسی میں اس کو مروارید کہا جاتا ہے۔

اُردو میں اس پتھر کو عام طور پر ہیرا موتی کہا جاتا ہے کیونکہ یہ قدرتی طور پر بے عیب' خوبصورت اور ہیرے کی طرح چمکدار ہوتا ہے اور دیگر پتھروں کی طرح اسے چمکانے کے لیے پالش کرنے کی ضرورت نہیں پڑتی' یہ جسامت یا حجم کے لحاظ سے دال کے دانے سے لے کر چڑیا کے انڈے جتنا ہوتا ہے اور سمندر کی تہہ سے نکالا جاتا ہے۔

ماہیت:

یہ پتھر قدرتی طور پر سمندر میں سیپ کے اندر پیدا ہوتا ہے' جب بارش کا قطرہ سیپ کے منہ میں گرتا ہے تو اس کے پیٹ میں یہ قطرہ آب ایک ایسے خوبصورت پتھر میں تبدیل ہو جاتا ہے جسے دوسرے پتھروں کی طرح تراشنے کی ضرورت نہیں پڑتی بلکہ یہ قدرتی طور پر تراشا ہوا اور بے عیب چمکدار ہوتا ہے۔

موتی کا کیمیائی تجزیہ:

اصلی موتی کے کیمیائی تجزیے سے اس میں درجِ ذیل کیمیائی عناصر کے اجزاء پائے گئے ہیں۔

کیلشیم کاربونیٹ' سلیکا' کروم اور کیکسائٹ۔

رنگ اور اقسام:

سچا موتی اسے کہتے ہیں جو سیپ کے پیٹ سے نکالا جاتا ہے جبکہ نقلی موتی کو مصنوعی یا کچا موتی کہا جاتا ہے' سچا موتی کئی قسم کا ہوتا ہے اور یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے' اس کی سب سے اچھی قسم ''درشہوار'' کہلاتی ہے یعنی شاہانہ موتی' درشہوار دوسرے موتیوں سے زیادہ چمکدار ہوتا ہے اور اسی لحاظ سے یہ سب سے قیمتی ہوتا ہے۔

حقیقت میں سچے موتی کی چمک سے ہی اس کی قیمت کا تعین کیا جاتا ہے' اس لحاظ سے ایسے موتی بھی دنیا میں موجود ہیں جن کی قدرتی طور پر اتنی خوبصورت تراش خراش اور چمک دمک ہوتی ہے کہ ان کے سامنے ہیرا بھی بے وقعت نظر آتا ہے' جس موتی میں چمک زیادہ ہو اور وہ بے داغ و بے عیب ہو تو اسے انتہائی قیمتی خیال کیا جاتا ہے' اس پتھر کی ایک دوسری قسم گلابی رنگ کی ہوتی ہے' گلابی موتی بے حد قیمتی اور نایاب ہوتا ہے اس کے علاوہ موتی کی درج ذیل اقسام ہیں۔

1-**موتی چور**: جو موتی دال کے دانے کے برابر ہوتا ہے اسے یورپی موتی یا موتی چور کہا جاتا ہے۔

2-**بیضوی موتی**: یہ موتی انڈے کی طرح بیضوی شکل کا ہوتا ہے۔

3-**صراحی دار موتی**: اس کی قدرتی شکل صراحی کی مانند ہوتی ہے۔

اس پتھر کی بعض اقسام درج ذیل رنگوں کی ہوتی ہیں اور رنگوں کے لحاظ سے ہی ان کے نام مقرر کیے گئے ہیں۔

1-**سفید رنگ**: اسے کاسیل موتی کہتے ہیں۔

2-**زردی مائل رنگ**: اس موتی کو سنگلی موتی کہا جاتا ہے۔

3- **سلیٹی موتی**: اس موتی کا نام پتھر پن ہے۔

4-**زرد رنگ**: اس موتی کو کچیا موتی کہتے ہیں۔

5-**نیلا رنگ**: اس رنگ کے موتی کو ٹنگھری کہا جاتا ہے۔

6-**گھرا سیاھی مائل رنگ**: اس رنگ کے موتی کو میانی موتی کا نام دیا گیا ہے۔

7-**سبزی مائل رنگ**: اس رنگ کے موتی کو جام کھاری کہتے ہیں۔

اس کے علاوہ اس پتھر کی بعض اقسام ان کی ساخت اور تراش خراش کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہیں جو درج ذیل ہیں۔

1-**گھڑپ موتی**: اس موتی میں چمک نہیں ہوتی، یعنی بے چمک موتی ہوتا ہے۔

2-**پھڑکن موتی**: اس موتی میں چھوٹے بڑے کئی سوراخ ہوتے ہیں۔

3-**کمودیه موتی**: یہ موتی بڑی جسامت یا بڑے سائز کا ہوتا ہے۔

4-**کراتک موتی**: وہ موتی جو بے حد چمکدار ہوتا ہے وہ کراتک موتی کہلاتا ہے۔

5-**گورج موتی**: اس موتی کے اوپر سوراخ ہوتا ہے۔

6-**سورج موتی**: وہ موتی جس کے نیچے سوراخ ہو اسے سورج موتی کہا جاتا ہے۔

7-**هریا موتی**: چھوٹے سوراخ والے موتی کو ہریا موتی کہا جاتا ہے۔

طبی افعال:

1-**بواسیر**: موتی بواسیر میں فائدہ دیتا ہے اور بواسیر کے مرض کو ختم کر دیتا ہے۔

2-**چیچک و خسرہ**: موتی کے استعمال سے ننھے اور نوزائیدہ بچے چیچک اور خسرہ وغیرہ سے ہمیشہ محفوظ رہتے ہیں۔

3-**اعضائے رئیسه**: موتی قوت باہ (مردانہ جنسی طاقت) میں اضافہ کرتا ہے، اعضائے رئیسہ کو قوت دیتا ہے۔

4-**امراضِ دورانِ خون**: موتی دورانِ خون کے امراض کو ختم کرتا ہے اور خون کی گردش کو درست کرتا ہے۔

5-**قے و متلی**: موتی قے اور متلی کو دُور کرتا ہے۔

6-**صفراوی امراض**: یہ پتھر صفرا کی زیادتی کو دُور کرتا ہے اور تمام صفراوی امراض میں فائدہ دیتا ہے۔

7-**اسقاطِ حمل**: جن خواتین کو حمل گرنے کا خطرہ ہوتا ہے، یہ پتھر ان کو حمل گرنے (اسقاطِ حمل) سے محفوظ رکھتا ہے۔

8-**امراضِ جگر**: یہ موتی صاف اور صالح خون کی افزائش کرتا ہے اور جگر کے عوارض کو دُور کر کے تقویت بخشتا ہے۔

9-**نسوانی امراض**: یہ پتھر خواتین میں جریانِ خون کو روکتا ہے اور کثرتِ حیض کو کم کرتا ہے، لیکوریا (سیلانِ الرحم) کو ختم کرتا ہے۔

10-**کمی خون**: موتی انسانی جسم میں خون کی کمی کو دُور کرتا ہے۔

11-**ھڈیوں کی کمزوری**: جن افراد کی ہڈیاں کمزور ہوں' ان کی ہڈیوں کو موتی سے طاقت ملتی ہے کیونکہ یہ کیلشیم کی کمی کو پورا کرتا ہے۔

13-**امراض مردانہ**: یہ پتھر مردوں کے خاص امراض احتلام' سرعت انزال' اور جریان کو دُور کرتا ہے اور چہرے پر نکھار لاتا ہے۔

14-**ضُعفِ دل و دماغ**: موتی معدہ کو طاقت دیتا ہے' ضعفِ دل و دماغ کو دُور کرتا ہے۔

15-**سنگرھنی و خونی پیچش**: یہ موتی سنگرہنی اور خونی پیچش کو ختم کرتا ہے اور اسہال کو بند کرتا ہے۔

اصلی موتی کی پھچان:

1-اصلی سچے موتی کی پہچان یہ ہے کہ اسے ہائیڈروکلورک ایسڈ (نمک کا تیزاب) میں ڈال دیا جائے تو یہ تیزاب میں حل ہو جاتا ہے۔

2-اصلی موتی کو اگر سمندر کے پانی سے دھویا یا صاف کیا جائے تو اس کا سوراخ بڑا ہوتا ہے۔

3-سچا موتی سوراخ والا بھی ہوتا ہے اور بغیر سوراخ کا بھی' دونوں صورتوں میں اسے پاک وصاف اور ٹھنڈی جگہ پر رکھنا چاہیے۔ پسینہ' چربی' دھواں اور بدبو والی جگہ پر رکھنے سے اس کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔

علم نجوم سے تعلق:

موتی کا تعلق چاند سے ہے اور چاند برج سرطان کا حکمراں سیارہ ہے' سرطان افراد کا لکی نمبر 2 اور 7 ہے چنانچہ موتی ان سرطانی افراد کا برتھ اسٹون ہے جو ماہ جون' جولائی میں پیدا ہوتے ہیں' یہ پتھر ایسے سرطانی افراد کو راس آتا ہے جن افراد کے زائچے میں قمر (چاند) کمزور ہو' ان کا لکی رنگ زرد اور سبز ہوتا ہے' اس لیے انہیں زرد یا سبز رنگ کا موتی پہننا یا استعمال کرنا چاہیے۔

سحری خواص:

1-**ازدواجی زندگی**: یہ پتھر انسان کی ازدواجی خوشیوں میں اضافہ کرتا ہے' اس کے اثر سے ازدواجی زندگی کامیاب گزرتی ہے۔

2-**ذوقِ جمالیات**: یہ پتھر انسان میں جمالیاتی ذوق کو آسودگی بخشتا اور اضافہ کرتا ہے۔

3-**دافع آفات**: موتی کے اثرات کئی قسم کے آفات و بلیات کو دُور کرتے ہیں۔

4-**ذھنی تفکرات**: موتی کے اثرات انسان کو ذہنی پریشانیوں اور تفکرات سے آزاد کرتے ہیں۔

5-**بے ضرر**: موتی کے مختلف استعمال سے انسان کو فائدہ پہنچتا ہے' اگر یہ کسی کو راس نہ بھی آئے تب بھی اس سے انسان کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

6-**رومانی جذبات**: موتی یا مروارید پتھر انسان میں محبت و رومان کے جذبات و احساسات بڑھاتا ہے۔

7-**نسوانی کشش و حسن**: مروارید خواتین کے حسن و جمال میں اضافہ کرتا ہے اور نسوانی کشش پیدا کرتا ہے۔

8-**بُرے خواب**: یہ پتھر انسان کو برے اور ڈراؤنے خوابوں سے بچاتا ہے۔

تاریخی اھمیت اور روایات:

اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو اپنی خاص نعمتوں میں شمار کیا ہے' یہ جنت کی نعمتوں میں سے ایک ہے' حدیث کی مشہور کتاب صحیح بخاری میں بیان کیا گیا ہے کہ ایک دفعہ حضرت جبرائیلؑ' رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس موجود تھے کہ ام المومنین حضرت

خدیجہؓ تشریف لائیں' حضرت جبرائیلؑ نے فرمایا' آپ ﷺ ان کو جنت میں ایسے گھر کی بشارت سنا دیجیے جو موتی کا ہوگا اور بھی کئی روایات موتی کے متعلق مشہور ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1- شیر میسور سلطان ٹیپو کے مشہور تخت طاؤس میں شہنشاہ ایران نے سچے موتی جڑوائے تھے'ان موتیوں کی تعداد 30 ہزار تھی۔

2- شہنشاہ فرانس لارینی کے تاج سے ایک موتی چرایا گیا تھا' اس موتی کا کہیں سراغ نہ ملا' اس موتی کی تلاش میں سب ناکام رہے' یہ 27 قیراط کا سچا موتی تھا۔

3- ایلزبتھ (دنیا کی حسین عورت) کے پاس ایک نایاب سچا موتی جو لاکٹ میں جڑا ہوا تھا' اس موتی کا نام بھی ایلزبتھ ٹیلر ہے' یہ چار صدی سے زیادہ پرانا موتی ہے۔

4- مشہور مغل حکمراں جہانگیر کے بیٹے شہنشاہ ہندوستان کے پاس سچے موتیوں کی تسبیح تھی۔

5- ریجنٹ نامی موتی فرانس کے بادشاہ کنگ لوئس کی ملکیت تھا جو بعد میں فلپ روم (شاہ اسپین) کے قبضے میں چلا گیا' اس کے بعد یہ موتی آگ میں جلنے سے ضائع ہوگیا' 48 قیراط کا یہ نہایت نایاب موتی تھا۔

درنجف

نام: چونکہ یہ عراق کے شہر نجف اشرف میں پایا جاتا ہے اس لیے اس کا نام درنجف یا زیرنجف مشہور ہے۔

ماهیت:

درنجف سفید رنگ کا بلور کی طرح چمک دار پتھر ہے' اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کو وافر مقدار میں پیدا کیا ہے تا کہ ہر خاص و عام اس مقدس و متبرک پتھر کے فوائد سے بہرہ ور ہو سکے اور اس کے خواص سے فائدہ اٹھا سکے۔

خصوصی فضیلت:

یہ پتھر حضرت علی کو خدا تعالیٰ کی طرف سے تحفہ کے طور پر ملا تھا اور حضرت علی اسے بابرکت سمجھتے تھے اور بہت عزیز رکھتے تھے۔ درنجف کا مرتبہ اتنا بلند ہے کہ کوئی اور پتھر اس جیسا نہیں ہو سکتا' یہ بہت فضیلت والا اور مقدس و متبرک پتھر ہے' اعلیٰ فضیلت کے باوجود یہ پتھر بہت سستا ہے' تاریخی اسلامی کتب میں اس کی فضیلت و شرف بتایا گیا ہے' نجف اشرف کے بازاروں اور روضہ علیؑ پر عام مل جاتا ہے۔

اقسام:

1-**بحری در نجف**: یہ پتھر بحری درنجف بلور جیسی چمک والا ہوتا ہے۔

2-**بری در نجف**: یہ پتھر بحری درنجف سے کم چمکدار ہوتا ہے۔

فوائد و خواص:

1- یہ واحد پتھر ہے جو ہر انسان کے لیے فائدہ مند اور ہر انسان اسے کسی اندیشے کے بغیر پہن یا استعمال کر سکتا ہے۔

2- مرض آشوب چشم میں درنجف بہت مفید و مؤثر ہے۔

3- درنجف کے استعمال سے انسان کو کسی قسم کا کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔

4-اس پتھر کا استعمال انسان کے لیے باعث خیر و برکت ہے۔

5-اس کے استعمال سے انسان کی دلی مرادیں پوری ہوتی ہیں۔

6- درنجف دافع بلیات وآفات ہے' اس کے استعمال سے انسان پر سے تمام آفات اور مصیبتیں دُور ہو جاتی ہیں۔

درنجف کے متعلق حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ آپ نے جب مفصل بن عمر کے ہاتھ میں اس مقدس پتھر سے مزین انگوٹھی دیکھی تو آپ نے مفصل بن عمر سے فرمایا۔

''اے مفصل' یہ نگینہ آشوبِ چشم (آنکھیں دُکھنا) میں ہر مسلمان عورت اور مرد کے لیے فائدہ مند ہے۔''

سنگ ستارہ (Chrysoprase)

یہ بھورے اور براؤن رنگ کا خوشنما چمکدار پتھر ہے، اس میں بہت چھوٹے ذرات ستاروں کی طرح چمکتے ہیں، اس کا سنہرا رنگ معرفت الٰہی پیدا کرتا ہے، اس کے افعال و خواص لہسنیا سے ملتے جلتے ہیں، سنگ ستارہ کو گھسنے سے اس میں برقی طاقت پیدا ہوتی ہے، زمانہ قدیم میں چاندی اور سونے کی ڈبیوں کے خوبصورت ڈھکنے تیار ہوتے تھے، یہ پتھر جاپان میں عمدہ پایا جاتا ہے، اصلی شکل میں دستیاب ہوتا ہے۔

نام:

1-اس کو سنسکرت میں سورنا مکھی کہتے ہیں۔

2-انگریزی میں Chrysoprase کہا جاتا ہے۔

3-مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام ہیں، مثلاً سورنا گلی، کرسوہر، ہیپرن سین وغیرہ۔

خواتین کے لیے فوائد:

عورتوں کے لیے بھی قدرت نے اس پتھر میں شفا کا عنصر پیدا کیا ہے، خواتین اس سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

1-**وضع حمل:** بچے کی پیدائش میں آسانی کے لیے سنگ ستارہ کو دردِ زہ (زچگی کا درد) شروع ہونے پر عورت اپنے سر پر باندھ لے تو وضع حمل آسان ہو جاتا ہے۔

2-**مانع حمل:** جو خواتین بچے پیدا کرنا نہیں چاہتی ہوں، ان کے لیے سنگ ستارہ مانع حمل دوا کا کام دیتا ہے، چنانچہ اگر عورت اس مقصد کے لیے اس پتھر کو دودھ میں ڈال کر استعمال کرے تو اسے حمل نہیں ٹھہرے گا۔

اس کے علاوہ تسکین قلب کے لیے سنگ ستارہ استعمال کیا جائے تو اس سے دل کو فرحت و خوشی محسوس ہوتی ہے، پھوڑے اور خاص طور پر ناسور پر لگانے سے ناسور جلدی اچھا ہو جاتا ہے۔

خواص:

1- **دانتوں اور مسوڑھوں کی بیماریاں:** دانتوں میں خون آنا وغیرہ میں اس کا منجن استعمال کریں، بلغمی امراض کے لیے مفید ہے، اس کا سرمہ لگانے سے آنکھوں کی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

2-**عشق و محبت میں کامیابی، قدر و منزلت میں اضافہ:** مصیبت و مشکل میں مددگار ہوتا ہے، دشمن کو سرنگوں کرتا ہے، خواب بد سے بچاتا ہے، بچوں کو نظر بد سے بچاتا ہے، جن، بھوت اور جادو ٹونا وغیرہ کا بہترین علاج ہے۔

لکی اسٹون:

علم نجوم میں سنگ ستارہ کا تعلق برج جدی اور برج دلو سے ہے جبکہ اس کا متعلق یا حکمران ستارہ زحل ہے، یعنی یہ ان افراد کا لکی اسٹون ہے جن کا برج جدی یا دلو ہے۔

حجر الشمّس (Sun Stone)

یہ سرخ بھورے رنگ کا پتھر ہوتا ہے مگر اس میں زردی کی جھلک ہوتی ہے، سفید پتھر میں سنہرا رنگ جھلکتا ہے اور چمک میں بلور سے ملتا جلتا ہے، یہ بہت خوبیوں کا مالک ہے، سورج کی طرح اپنے چاروں طرف ایک ہالہ رکھتا ہے۔

نام:

1- عربی میں اسے حجر الشمّس کہا جاتا ہے۔
2- انگریزی میں اسے Sun Stone کہا جاتا ہے۔
3- اس پتھر کو سنسکرت میں سوریا کا نام دیا گیا ہے۔
4- مختلف زبانوں میں اس کے مختلف نام ہیں، مثلاً ھلے کٹ، میلےاسٹون، پروفری وغیرہ۔

خواص:

1- دل و دماغ کو سکون اور فرحت بخشتا ہے، مسرتوں سے مالا مال کرتا ہے۔
2- یہ انسان کو خوف و ہراس اور ڈرنے سے بچاتا ہے۔
3- آدمی میں وفا شعاری کے بہترین جذبات کی نشو ونما کرتا ہے۔
4- یہ پتھر چاندی کو اپنے اندر جذب کر لیتا ہے، اس کی انگوٹھی جنون اور خفقان میں مفید ہے۔
5- یہ پتھر کمر میں باندھنے سے خوف و ڈر رفع ہو جاتا ہے۔
6- حکمائے سابقین نے لکھا ہے کہ اس پتھر کو درخت خرما پر باندھنے سے پھل آتے ہیں۔
7- یہ پتھر نیند نہ آنے یا بے خوابی کے امراض کو دُور کرتا ہے۔
8- اس کی وجہ سے خللِ دماغ، جنون اور پاگل پن جاتا رہتا ہے۔
9- اس کی انگوٹھی بہت سے امراض کے علاوہ بہت سے امراض و آفات سماوی و ارضی سے بچاتی ہے اور انسان میں اعلیٰ قسم کے اوصاف پیدا کرتی ہے۔

کیمیائی تراکیب:

اس چمکدار اور بے حد خوشنما پتھر میں آکسیجن ایلونیا، سلیکا، سوڈا، کروم اور ہیلیم کے کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔

لکی اسٹون:

اس پتھر کا موافق ستارہ شمس ہے، سن اسٹون کا تعلق برج اسد سے ہے، جو لوگ 22 جولائی تا 22 اگست کے درمیان پیدا ہوتے ہیں، ان کے لیے حجر الشمّس برتھ اسٹون یا پیدائشی پتھر کہلاتا ہے، اس کے علاوہ جن کا نام صرف م، ؤ، ح، اور خ سے شروع ہوتا ہے ان سب لوگوں کو سن اسٹون کا پتھر راس آتا ہے، یہ ان لوگوں کے لیے بھی خیر و برکت کا سبب ہوتا ہے جو نام یا تاریخ پیدائش کے سبب عدد چار حاصل کرتے ہیں۔

حجر الیہود

ماہیت اور اقسام:

یہ پتھر حجر الیہود بیر جتنا بڑا ہوتا ہے اور اس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں' عام طور پر یہ سبز مومیائی رنگ میں دستیاب ہوتا ہے اور اس پر دوسرے رنگوں کی کئی دھاریاں ہوتی ہیں' اس کے علاوہ یہ دو رنگوں میں ملتا ہے' سفید رنگ' سرخ رنگ' سائز کے لحاظ سے دو طرح کا پایا جاتا ہے' چھوٹا پتھر مادہ کہلاتا ہے جبکہ بڑا پتھر نر اور دو اور قسمیں ہیں جو رنگوں کے لحاظ سے پہچانی جاتی ہیں' دلچسپ بات یہ ہے کہ ایک قسم مردوں کو موافق ہے اور دوسری خواتین کو۔

1- سرخی مائل پتھر' یہ پتھر خواتین کو فائدہ پہنچاتا ہے۔

2- سفیدی مائل پتھر' یہ پتھر مردوں کے لیے مفید ہوتا ہے۔

سائز یعنی جسامت کے لحاظ سے نر پتھر مردوں کے لیے مخصوص ہوتا ہے اور مادہ پتھر خواتین کو راس آتا ہے۔

سحری خواص:

1-**من کی مراد**: اس پتھر کا استعمال انسان کی دلی مرادیں پوری کرتا ہے۔

2-**خوش حال**: یہ پتھر انسان کے روزمرہ معمولات میں تبدیلی کرتا ہے اور اسے خوشحال بناتا ہے۔ یہ بابرکت پتھر ہے۔

3-**ماحول سے سمجھوتا**: حجر الیہود کے اثرات انسان میں ہر حال سے سمجھوتا کرنے کی صلاحیت پیدا کرتے ہیں۔

4-**بحری سفر**: حجر الیہود کے استعمال سے انسان کو بحری سفر موافق آتا ہے اور اسے بیرون ملک بھی کامیاب کرتا ہے۔

5-**کاروباری مقبولیت**: یہ پتھر انسان کو اس کے منصوبوں میں کامیابی اور کاروبار میں مقبولیت عطا کرتا ہے۔

6-**روحانی طاقت**: حجر الیہود انسان کو بے پناہ روحانی طاقت عطا کرتا ہے' عامل حضرات کا پسندیدہ نگینہ ہے۔

7-**کامیاب زندگی**: یہ پتھر انسان کو تمام امور میں کامیاب کرتا ہے' اس سے زندگی کامیاب گزرتی ہے۔

8-**سحر شکن**: یہ جادو ٹونے کے اثرات کو زائل کرتا ہے' اس لیے اسے سحر شکن پتھر بھی کہا جاتا ہے۔

ایک روایت:

مرزا لکھنوی نے اپنی کتاب ''کرشمہ قدرت'' میں حجر الیہود سے متعلق ایک قدیم روایت بیان کی ہے جو درج ذیل ہے۔

''قدیم زمانے میں ایک سرسبز گلستان میں ایک درویش فقیر آیا' وہاں بیر کے درخت بھی تھے جن پر پھل آیا ہوا تھا' اس درویش نے اپنی ضرورت کے تحت کچھ پھل لے لیے یعنی بیر لے لیے' باغ کے مالی نے دیکھا تو خفا ہو کر درویش سے طنزاً کہا۔

اس پرائے مال کو اس طرح تم نے اٹھایا جیسے یہ بیر پتھر کے ہوں۔

مالی کا طعنہ سن کر درویش کو جلال آ گیا مگر اس نے جواب میں صرف اتنا کہا ''یہ بات ہے تو پھر یہ پتھر کے ہی ہوں گے۔''

اتنا کہہ کر درویش بزرگ تو وہاں سے چلا گیا لیکن دوسرے دن مالی نے باغ میں آ کر دیکھا تو درختوں پر لگے ہوئے بیر پتھر بن چکے تھے۔

طبی افعال:

1-**سوزاک** : یہ پتھر سوزاک جیسے مرض میں فائدہ بخش ہے۔

2-**چوٹ لگنا**: جسم کے کسی حصے میں چوٹ لگ جائے تو حجر الیہود کا سفوف بقدر نصف گرام کھانے سے چوٹ کا فائدہ ہوتا ہے۔

3-**پتھری توڑ**: اس پتھر کے استعمال سے گردے اور مثانے میں پتھری نہیں ہوتی' یہ گردے مثانے میں موجود پتھری کو توڑتا ہے اور پیشاب کے ذریعے خارج کرتا ہے جبکہ مزید پتھری پیدا ہونے کے اندیشے کو ختم کرتا ہے۔

4-**پلکوں کے بال گرنا**: یہ پتھر پلکوں کے بال گرنے سے روکتا ہے' اس مرض میں حجر الیہود کو چمگادڑ کے خون میں رگڑ کر پلکوں پر لگانے سے بال گرنا بند ہو جاتے ہیں۔

5-**امراض مثانہ**: یہ پتھر مثانہ کے تمام امراض میں بے حد مفید ہے' یہ مثانے میں جمے ہوئے خون کو پیشاب کے ذریعے خارج کرتا ہے' اس کو استعمال کرنے سے وافر مقدار میں یعنی کھل کر پیشاب آتا ہے' یہ مثانے کو طاقت دیتا ہے اور پاک صاف کرتا ہے۔

6-**شوگر (ذیابیطس)**: حجر الیہود میں شوگر کے مرض کے لیے شفا بخشی کی بڑی طاقت ہے' یہ ذیابیطس کے مریض کے لیے اکسیر ہے۔

لکی اسٹون:

حجر الیہود کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے' مشتری برج قوس اور برج حوت کا حکمراں سیارہ ہے' چنانچہ یہ قوسی اور حوتی افراد کا موافق پتھر ہے' یہ نومبر اور فروری میں پیدا ہونے والے قوس اور حوت افراد کو راس آتا ہے اور ان کا لکی اسٹون ہے جن کے نام کے ابتدائی حروف فا' ن' ی' ذ' دا' ی' سے شروع ہوتے ہیں' یہ ان افراد کا برتھ اسٹون ہے۔

مقامات دستیابی:

حجر الیہود زیادہ تر کوریا' مصر' شام' سری لنکا' ایران' بیروت' ہندوستان اور عراق میں پایا جاتا ہے۔

زبرجد (Beryl)

ماہیت:

زبرجد مثل زمرد کے سنہری مائل ہے' ایک قسم اس کی زردی مائل بھی ہوتی ہے' یہ بلوری چمک کا بھی ہوتا ہے اور زمرد کی کان کا ادنیٰ پتھر ہے' اس کا مزاج سرد اور خشک' مزہ تلخ ہے' اس میں تانبے کے اجزاء بھی شامل ہیں' اس کے متعلق سائنسدانوں نے بتایا ہے کہ جب ہوا کی حرارت اور زمین کے بخارات تانبے کو اس کی کان میں پکاتے ہیں تو تانبے سے بھی بخارات پیدا ہوتے ہیں' یہ بخارات گندھک سے متاثر ہو کر اور موسم کی تبدیلی سے ایک جگہ جمع ہو کر زبرجد بناتے ہیں ہوا کی صفائی سے یہ پتھر مُصفیٰ ہو کر سبزی کی جھلک دکھاتا ہے۔

مشہور اقسام:

یوں تو زبرجد کی 12 مشہور اقسام ہیں لیکن چار اقسام زیادہ مشہور ہیں جو کہ درج ذیل ہیں۔

1-**زمرد زبرجد** ' یہ سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

2-**مار گونائٹ**: اس پتھر کا رنگ گلابی ہوتا ہے۔

3-**اکوامرین**: اس کا رنگ زمرد جیسا ہوتا ہے۔

4-**گولڈن بیرل**: یہ سنہری رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔

نام:

1- عربی میں اس کو زبرجد کہا جاتا ہے۔

2- سنسکرت میں اسے پاوری بھورا کہتے ہیں۔

3-انگریزی میں برائل کہتے ہیں۔

4- مختلف زبانوں میں اسے پاری' ارینا کہتے ہیں۔

طبی افعال:

1- زبرجد' انسان کو سانپ کے حملے سے محفوظ رکھتا ہے' کیونکہ اس پر نظر پڑتے ہی سانپ اندھا ہو جاتا ہے۔

2- جذام جیسے موذی مرض کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے زبرجد زبردست دوائی اثرات کا حامل ہوتا ہے۔

3-اس پتھر کو استعمال کرنے سے مرض عسر البول سے نجات ملتی ہے' اس کے علاوہ پتھری توڑ کر نکالتا ہے۔

4- یہ پتھر پرانی سے پرانی کھانسی کو ختم کر دیتا ہے' اس کے علاوہ سرکے میں گھس کر داد کی جگہ لگانے سے شفا ہوتی ہے۔

5- بصارتِ چشم و تقویت نگاہ میں اضافے کے لیے یہ پتھر بہت شافی ثابت ہوتا ہے۔

6-اس پتھر کا تعویذ بنا کر گلے میں پہننے سے مرگی کے مرض سے نجات حاصل ہوتی ہے' دمہ سے شفاء دیتا ہے۔

7- یہ پتھر انسان کو ناگہانی اموات' آفات اور حادثات میں تحفظ دیتا ہے' برے اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

8-اس کا منجن دانتوں کی تمام بیماریوں میں بطور دوا اثر کرتا ہے۔

9- یہ پتھر زبرجد، خواتین میں وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

تاریخی اهمیت:

زبرجد کی مختلف حکماء، علمائے دین، اکابرین، اور ماہرین نے بہت تعریف کی ہے، یہ ایک معتبر اور متبرک پتھر مانا جاتا ہے، جس کی اپنی ایک تاریخ ہے، شہنشاہ ہمایوں نے اپنی طویل جلاوطنی کے دوران زبرجد کی انگوٹھی استعمال کی تھی، مشہور سیاح ابن بطوطہ سفر کے دوران ہمیشہ زبرجد کی انگوٹھی پہنا کرتا تھا اور اس نے اپنے سفرنامے میں زبرجد کا خصوصی تذکرہ کیا ہے کیونکہ یہ سفر میں بہترین مددگار ثابت ہوتا ہے، ایک روایت میں ہے کہ جنت کے محل، مکان اور حوض وغیرہ سب اسی پتھر زبرجد کے بنے ہوئے ہیں۔

مقامات دستیابی:

زبرجد پتھر اسکاٹ لینڈ، مصر، امریکہ اور برازیل میں پایا جاتا ہے، پاکستان میں بھی پایا جاتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

یہ پتھر انسان کے لیے بڑی اہمیت کا حامل ہے، اس کی اہمیت کی سب سے بڑی وجہ اس میں پائی جانے والی دھات ہے جس کا کیمیائی نام بیریلیم ہے، بیریلیم کو جب ریڈیم کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو اس میں نیوٹران اور الیکٹران پیدا ہوتے ہیں، یہ دھات دوہزار پچاس ڈگری فارن ہائٹ تک نہیں پگھلتی اور لاکھوں برس تک اصل شکل میں رہتی ہے، یعنی اس پر وقت اور موسم کا اثر نہیں ہوتا، سائنسدانوں کو اس سے بہت دلچسپی ہے کیونکہ ایٹمی ہتھیار (ایٹم بم وغیرہ) کی تیاری میں الیکٹران، نیوٹران کا استعمال ہوتا ہے جو اس دھات کے ذریعے حاصل کیے جاتے ہیں، اس کے علاوہ تمام دھاتوں میں یہ سب سے زیادہ مستحکم اور ہلکی دھات ہے جو زبرجد میں پائی جاتی ہے، زبرجد کے کیمیائی اجزاء میں ایکونائٹ، ہیلیم، سلیکا، بیریلیم، میگنیز، ریڈیم اور المونیم پائے جاتے ہیں۔

الیگزینڈر رائٹ

یہ پتھر ایک قدیم روسی بادشاہ الیگزینڈر کے دور حکومت میں (کوہ یورال) روس میں دریافت ہوا تھا' اس لیے اس کا نام بادشاہ کے نام پر الیگزینڈر رائٹ رکھا گیا اور تب سے یہ دنیا کے ہر ملک میں اسی نام سے مشہور ہے' اس پتھر کے مختلف رنگ ہیں' اس کی ایک قسم نارنجی رنگ کی ہے' یہ دوسرے رنگوں کے مقابلے میں زیادہ خوبیوں اور خواص کا حامل ہوتا ہے' باقی رنگ درجِ ذیل ہیں۔

سرخ' سبز' قرمزی' زرد' چاکلیٹی۔

اس کی دو قسمیں ہیں۔

1- سیلونی الیگزینڈر رائٹ' یہ پتھر سری لنکا (سیلون) سے نکالا جاتا ہے' یہ سب سے اعلیٰ قسم سمجھی جاتی ہے۔

2- سائبرین الیگزینڈر رائٹ' اس پتھر کو سائبریا سے حاصل کیا جاتا ہے۔

خواص:

1- **اعتماد و استحکام:** یہ پتھر انسان میں ثابت قدمی اور فراخ دلی پیدا کرتا ہے' اعتماد میں اضافہ کرتا ہے اور شخصیت کو مضبوط بناتا ہے۔

2- **حیثیت و مرتبہ:** الیگزینڈر رائٹ انسان کی سماجی حیثیت اور کاروبار میں ترقی دیتا ہے' مرتبہ بلند کرتا ہے۔

3- **عشق و محبت:** یہ پتھر محبت کرنے والوں کے لیے بہت مفید ہے' رومانس میں کامیاب کرتا ہے اور محبت میں اضافہ کرتا ہے۔

4- **شخصیت ساز:** یہ پتھر انسان میں کشش کا موجب ہے' یہ آدمی کو پرکشش بناتا ہے اور شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔

5- **افزائش حسنِ نسواں:** اس کے استعمال سے خواتین کے حسن و جمال کی افزائش ہوتی ہے' یہ خواتین کی نسوانیت اور حسن و جوانی میں اضافہ اور کشش پیدا کرتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

الیگزینڈر رائٹ میں درجِ ذیل کیمیائی عناصر پائے گئے ہیں۔

تانبا' المونیم' سیسہ' بیریلیم' آئرن۔

لکی اسٹون:

الیگزینڈر رائٹ کا تعلق برج اسد سے ہے جس پر ستارہ شمس حکمران ہے' چنانچہ یہ اسدی افراد کا لکی اسٹون ہے' یہ 24 جولائی تا 23 اگست کے دوران پیدا ہونے والے اسدی افراد کا برتھ اسٹون ہے اور انہی افراد کو راس آتا ہے۔

مقامات دستیابی:

عام طور پر الیگزینڈر رائٹ کے ذخائر' سیلون' مڈغاسکر' برازیل اور روس میں پائے جاتے ہیں۔

ترمری (Tourmaline)

یہ قدرت کا عجیب وغریب شاہکار پتھر ہے' اپنے خوبصورت اور منفرد دلکش رنگوں کی وجہ سے جواہرات میں شمار کیا جاتا ہے' ترملین ایک ایسا جواہر ہے جو عمدہ رنگوں اور بہت ہی عمدہ قسموں میں پایا جاتا ہے۔ ترملین میں ایسے پتھر بھی ہیں جن میں ایک سے زیادہ رنگ پائے جاتے ہیں جن کے اندر کیٹس آئی (لہسنیا) کا اثر بالکل نمایاں طور پر نظر آتا ہے' بعض پتھروں کے رنگ لہریں مارتے اور حرکت کرتے ہوئے ایک سرے سے دوسرے سرے تک واضح غیر واضح طور پر تبدیل ہوتے ہوئے محسوس ہوتے ہیں یا پھر دو مختلف متوازی لائنوں کی صورت میں بھی نظر آتے ہیں' یہ بلوری چمک کا پتھر ہے۔

رنگ:

زرد' سفید' گلابی' سرخ' سبز' بھورا' سیاہ' خاکستر

نام:

1- عربی میں اسے تروی کہتے ہیں۔

2- ترملین کو سنیاسی زبان میں تراما لی کہا جاتا ہے۔

3- اس پتھر کو انگریزی میں ترملین کہتے ہیں۔

4- ترملین کو سنسکرت میں گز رہرپ کا نام دیا گیا ہے۔

5- اُردو میں اسے سنگ ترمری کہا جاتا ہے۔

اھم خصوصیت:

اس کی یعنی ترملین کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے جو کہ پاور الیکٹروسٹی کہلاتی ہے' جب اسے گرم کیا جائے اور کسی کپڑے پر رگڑا جائے تو اس کے ایک حصے میں مثبت برقی چارج پیدا ہوتا ہے اور یہ چھوٹے چھوٹے ذروں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے' اس کی سختی کا درجہ بہت بلند ہے اور بہت جلد ہی یہ قیمتی پتھروں میں شمار کیا جانے لگے گا۔

کیمیائی اجزاء:

میگنیشیم' کیلشیم' کروم' سیلکا' بیریلیم' المونیم' لوہا' اس کے کیمیائی اجزاء میں مندرجہ بالا اجزاء شامل ہیں۔

طبی افعال:

1- سنگ ترمری بدہضمی کا خاتمہ کر دیتا ہے' یعنی اس کے استعمال سے نظام ہضم درست رہتا ہے۔

2- یہ پتھر درد گردہ والوں کے لیے بے حد مفید ہے۔

3- یہ پتھر برص کے مرض میں فائدہ دیتا ہے۔

4- اس سے مالیخولیا اور سوادی امراض دُور ہو جاتے ہیں۔

5- یہ پتھر یعنی سنگ ترمری کوڑھ کو دُور کرتا ہے۔

6- اگر کسی مرد کا عضو خاص کمزور ہو تو اس پتھر کو پیس کر عضو پر لیپ کرنے سے عضو مخصوص کی کمزوری ہمیشہ کے لیے دُور ہو جاتی ہے۔

اقسام:

1-**برازیلین**: یہ نیلے رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔

2-**اسکورل**: اس میں لوہے کی آمیزش ہوتی ہے اس لیے سیاہی مائل رنگت کا ہوتا ہے۔

3-**سائبریکا**: یہ پتھر ہرا زیتونی رنگ کا ہوتا ہے۔

4-**رینے لائٹ**: یہ قسم گلابی جامنی رنگ کی ہے۔

5-**فیری رائٹ**: یہ سیاہ رنگ کا ہوتا ہے۔

6-**انڈیگولائٹ**: یہ سیاہی مائل نیلے رنگ میں ہوتا ہے۔

7-**دیورائٹ**: اس پتھر کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔

8-**سراندیپ**: یہ زردی مائل رنگ کا پتھر ہوتا ہے۔

سحری خواص:

1-اس نگینے پر بدکرداری اور گمراہی کے جذبات کا قطعاً اثر نہیں ہوتا۔

2-انسانی کردار کی حفاظت بھی کرتا ہے اور انسان کو جنسی بے راہ روی سے روکتا ہے۔

3-دل و دماغ کو برے خیالات اور نقائص سے بچاتا ہے۔

4-اس کی وجہ سے بے خوابی کی پریشانی دُور ہوجاتی ہے اور یہ ایسے پراگندہ خوابوں سے بچاتا ہے جس میں بعض لوگ اپنے مقدس رشتوں کو پامال کرتے ہوئے محترم ہستیوں کے ساتھ جنسی تعلقات قائم کر لیتے ہیں حالانکہ بیداری کی حالت میں وہ اس بات کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔

رداکھ

نام:

1-اس پتھر کو عربی میں سارہ کہا جاتا ہے۔

2-انگریزی میں اس کا نام نیلائن ہے۔

3-اُردو میں اس پتھر کو رداکھ کا نام دیا جاتا ہے۔

4- سنسکرت میں بھی اس پتھر کو رداکھ کہا جاتا ہے۔

رنگ:

یہ پتھر عقیق کی طرح کا ہوتا ہے اور مختلف رنگوں میں ملتا ہے یعنی سرخ، براؤن اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے بعض علاقوں میں سیاہ، سفید، نیلے اور گلابی رنگ میں بھی پایا جاتا ہے، خاص بات یہ ہے کہ ہر رنگ کے پتھر میں پیلا رنگ ملا ہوا ہوتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

ایلومینیم، میگنیز، آئرن آکسائیڈ، سلیکا۔

طبی افعال:

1-**نکسیر پھوٹنا**: رداکھ پتھر کے استعمال سے نکسیر پھوٹنا (یا ناک سے خون بہنا) بند ہو جاتا ہے۔

2-**مردانہ طاقت**: رداکھ پتھر سے طاقت مردمی (قوت باہ) میں بہت اضافہ ہوتا ہے۔

3-**پھوڑے پھنسیاں**: رداکھ کے استعمال سے انسانی جسم کے تمام فاسد مادے خارج ہو جاتے ہیں اور پھوڑے پھنسیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

4-**ہسٹیریا**: رداکھ عورتوں کے خاص مرض ہسٹریا (اختناق الرحم) میں بہت مفید و موثر ہے۔

5-**پھلبھری**: برص یعنی پھلبہری کے لیے رداکھ کا پتھر شفا بخش ثابت ہوتا ہے۔

6-**صحت و عمر**: رداکھ کے استعمال سے انسان کو صحت و تندرستی اور طویل عمری حاصل ہوتی ہے۔

اقسام:

رداکھ کے پتھر کی اقسام اس کے رنگوں کے لحاظ سے مقرر کی گئی ہیں، ان میں مذکر اور مونث پتھر بھی ہیں، عربی زبان میں زردی مائل بھورے پتھر کو سارہ کہا جاتا ہے جبکہ سرخ اور سبز رنگ کے دھاری دار پتھر کو سلیمانی کہتے ہیں، مذکر پتھر کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے جبکہ مونث زردی مائل سرخ رنگ کا ہوتا ہے۔

سحری خواص:

1-**بطور تعویذ**: اسے بطور تعویذ گلے میں ڈالنے سے مرگی کے مرض سے شفا حاصل ہوتی ہے اور یہ مرگی کے دورے سے بچاتا ہے۔

2-**دافع آسیب**: یہ پتھر دافع آسیب و بلیات ہے، یہ انسان کو بھوتوں اور چڑیلوں سے محفوظ رکھتا ہے، مقدمات میں کامیابی

دلاتا ہے۔

3-**دشمن پر غلبہ**: اس پتھر کو استعمال کرنے والا اپنے دشمن پر غلبہ پالیتا ہے، یعنی دشمن مغلوب ہوجاتا ہے، یہ دشمن کو زیر کرنے میں مدد دیتا ہے۔

لکی اسٹون:

رداکھ پتھر سیارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے اور عطارد برج سنبلہ اور برج جوزا پر حکمرانی کرتا ہے، چنانچہ یہ پتھر سنبلہ اور جوزا افراد کو موافق آتا ہے۔ 21 مئی سے 27 جون کے درمیان پیدا ہونے والے افراد کا برتھ اسٹون ہے جن کے نام کے حرف ک، ق، ح، حا سے شروع ہوتے ہیں، یہ جوزا اور سنبلہ افراد کا لکی اسٹون ہے۔

سنگ حدید یا حجرالحدید (Corel)

یہ کالے رنگ کا چمکدار پتھر ہے' سرد اور خشک مزاج رکھتا ہے' اس میں لوہے کی آمیزش بہت ہوتی ہے لیکن پھر بھی اس پر مقناطیس کا اثر نہیں ہوتا۔

رنگ:

لوہے کی آمیزش نے اسے سیاہ رنگ دے دیا ہے' یہ گہرا سیاہ' ہلکا سیاہ' اور خاکی سیاہ رنگ کا ہوتا ہے لیکن اس کا سب سے مقبول پتھر گہرا سیاہ کہلاتا ہے۔

نام:

1-اس پتھر کو عربی میں حجرالحدید کا نام دیا گیا ہے۔

2-سنگ حدید کو فارسی میں سرطان مہرہ یا صندل حدیدی کہا جاتا ہے۔

3-انگریزی میں اس پتھر کو کورل کہا گیا ہے۔

4-اُردو میں اسے سنگ حدید کہا جاتا ہے۔

طبی افعال:

1-طبی اصول میں حکماء کے خیال کے بموجب کمزور عضو پر پیس کر لگانا عضو کو قوی کرتا ہے۔

2-اس پتھر کو گھس کر پرندے کے پر سے ورم' سوزش اور ٹیس کے مقام پر لگایا جائے تو فائدہ رساں ہے۔

3-اس پتھر کو خارش اور پلکوں کی سوزش میں گھس کر لگانا سودمند ہے۔

4-یہ خفقان کو دفع کرتا ہے۔

سحری خواص:

1-سنگ حدید کے استعمال میں احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے' اس کو نجاست کی حالت میں اتار دینا چاہیے۔

2-یہ پتھر سُستی اور کاہلی کا خاتمہ کرتا ہے۔

3-سنگ حدید شخصیت میں نکھار پیدا کرتا ہے۔

4-یہ خوف سے آزاد کرتا ہے اور آسیب کا اثر نہیں ہونے دیتا۔

5-اس پتھر کو استعمال کرنے سے جنگ وجدل میں کامیابی ہوتی ہے۔

6-مشکلات کو رفع کرتا ہے اور بُری نظر سے بچاتا ہے۔

7-یہ پتھر وضع حمل میں آسانی پیدا کرتا ہے۔

8-اگر اس پتھر کے نیچے مشک رکھا جائے تو فائدہ پہنچتا ہے تاہم اس پتھر کا وزن چھ رتی سے زیادہ ہرگز نہیں ہونا چاہیے۔

تاریخی واقعات:

1-یہ پتھر مریخ' سورج اور چاند کے منحوس اثرات سے انسان کو محفوظ رکھتا ہے' کہا جاتا ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؒ نے ایک

شخص کو جس کو حاکم شہر سے جان کا خطرہ تھا' حدید چینی کی انگوٹھی بنوانے کا مشورہ دیا اور اس پر چند قرآنی آیات کندہ کرادیں' جب اس آدمی نے اس قسم کی انگوٹھی پہن لی تو اس کے بعد ہمیشہ کے لیے حاکم شہر کے شر سے بچ گیا۔

2- روایت میں ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے پاس سنگ حدید کی انگوٹھی تھی' اس نگینہ پر ''العزۃ للہ'' کندہ کیا ہوا تھا۔

3- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ کے ایک چچا حضرت معاذؓ بن جبل نے سنگ حدید کی ایک انگوٹھی پیش کی اس پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کندہ تھا' آپؐ نے بصد خوشی اس انگوٹھی کو اپنی انگشت مبارک میں پہن لیا۔

4- زبور' آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ جب بھی کسی نئے شہر میں داخل ہوا جائے تو اس پتھر کی انگوٹھی پہن لی جائے اور اس طرح شہر والوں سے ملاقات باعث خیر و برکت ہوتی ہے۔

5- آقائے جعفر مشہدی سے منقول ہے کہ سنگ حدید کی انگوٹھی پر اپنا اور اپنی والدہ کا نام کندہ کرانا سعادت اور برکت کی نشانی ہے۔

خاص بات:

اس پتھر کو روزگار کی ترقی اور کاروبار میں برکت کے لیے استعمال کیا جاتا ہے' اگر کوئی شخص کسی ادارے میں اس پتھر کی کوئی پلیٹ نصب کروائے اور اس پر کلمہ شریف کندہ کرائے اور اس کے نیچے ادارے کا نام اور مالک کا نام بھی کندہ کرایا جائے تو اس صورت میں وہ ادارہ انشاءاللہ کامیابی کے مراحل طے کرے گا اور ہر قسم کے نقصان سے بچ جائے گا۔

مقامات دستیابی:

یہ پتھر چین' ہندوستان' روس' برما' مڈغاسکر' سیلون اور برازیل وغیرہ کے ممالک میں پایا جاتا ہے' تاہم جو پتھر چین سے حاصل ہوتا ہے' وہ سب سے اعلیٰ کوالٹی کا ہے۔

لہسنیا(Cat's Eye)

یہ پتھر بلی کی آنکھوں کی طرح بلوری اور چمکدار ہوتا ہے' یہ مختلف رنگوں میں پایا جاتا ہے اور اس کے ہر رنگ میں گلابی یا پیلا رنگ واضح جھلکتا ہے اور اس کی اقسام رنگوں کے لحاظ سے مختلف ہیں' یہ پتھر کسی بھی رنگ میں ہو لیکن اس پر ڈورے کی مانند ایک سفید دھاری ضروری ہوتی ہے' جو سورج کی روشنی میں بہت چمکدار دکھائی دیتی ہے اور لہرائی ہوئی نظر آتی ہے' نگینہ ساز اور جوہری اس سفید دھاری کو سوت کہتے ہیں۔

نام:

1-اس پتھر کو عربی زبان میں عین الہریرہ کہا گیا ہے۔
2-لہسنیا کو فارسی زبان میں گربے چشم کہتے ہیں۔
3-سنسکرت زبان میں اس کا نام لینوزن ہے۔
4-انگریزی زبان میں اسے Cat's Eye کا نام دیا گیا ہے۔

طبی افعال:

1-**بلغمی امراض:** یہ پتھر انسان کو بلغمی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔
2-**خناق:** یہ پتھر خناق کے مرض کو دُور کرتا ہے۔
3-**ضُعفِ دانت:** لہسنیا دانتوں کے لیے بطور منجن پیس کر استعمال کیا جاتا ہے جس سے دانت مضبوط ہو جاتے ہیں۔
4-**امراضِ چشم:** لہسنیا سرمہ بنا کر استعمال کرنے سے تمام امراض چشم میں فائدہ دیتا ہے۔
5-**ضُعفِ اعصاب:** اس پتھر کے استعمال سے اعصاب کی کمزوری دُور ہوتی ہے اور اعصاب مضبوط ہوتے ہیں۔
6-**تشنج و اینٹھن:** اس پتھر کے استعمال سے اعضاء میں اینٹھن اور تشنج کی کیفیت دُور ہوتی ہے۔
7-**فالج و رعشہ:** یہ پتھر رعشہ اور فالج میں مفید ہے۔

سحری خواص:

1-**تحفظِ جان:** یہ پتھر انسان کو دشمن سے محفوظ رکھتا ہے اور دشمن کو زیر کرتا ہے۔
2-**بدروح سے تحفظ:** یہ پتھر انسان کو بدروحوں سے محفوظ رکھتا ہے۔
3-**نظرِ بد و ٹونا:** اس پتھر کا استعمال انسان کو جادوٹونا اور نظر بد سے محفوظ رکھتا ہے۔
4-**دافع بلیات:** لہسنیا پتھر کے اثرات سے انسان' آفات' مصائب اور بلیات سے محفوظ رہتا ہے۔
5-**رومانس میں کامیابی:** لہسنیا کے استعمال سے محبت میں کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
6-**مالی نقصان:** اس پتھر کو استعمال کرنے والا مالی نقصان سے بچا رہتا ہے۔
7-**برے خواب:** اس کو استعمال کرنے سے بُرے خواب نہیں آتے۔
8-**فتح و کامیابی:** اس پتھر کے استعمال سے میدان جنگ میں فتح حاصل ہوتی ہے۔

مقاماتِ دستیابی:

لہسنیا زیادہ تر امریکہ، بھارت اور برازیل میں پایا جاتا ہے لیکن اس پتھر کو یہودی اور اسرائیلی باشندے سب قوموں سے زیادہ استعمال کرتے ہیں، پاکستان میں یہ بہت کم نظر آتا ہے اور دوسرے ملکوں سے منگوایا جاتا ہے۔

جزع یمانی

ماھیت:

مثل عقیق سلیمانی ہوتا ہے اس میں مختلف رنگ کے جال یا لکیریں دکھائی دیتی ہیں، بعض میں سلیٹ کی طرح متوازی پرت بھی رہتی ہے، اکثر نگینوں میں دھاریاں نمایاں نظر آتی ہیں۔

رنگ:

بھورا، شربتی، سیاہ، سفید

خواص:

1- یہ پتھر ذوق عبادت بڑھاتا ہے۔

2- جزع یمانی، شیاطین کے مکروفریب کو دفع کرتا ہے۔

3- چھوٹے بچوں کے گلوں میں بطور لاکٹ ڈالنا رال جاری کرتا ہے۔

4- یہ نگینہ تسبیح واستغفار کرتا رہتا ہے، اس کا ثواب اس کے پہننے والے کے لیے لکھا جاتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے "اس نگینے کو داہنے ہاتھ میں پہن کر نماز پڑھنا ستر نمازوں کے برابر ہے۔"

مقامات دستیابی:

جزع یمانی، یمن و چین میں اچھا دستیاب ہے لیکن قدیم چینی باشندے اس کو ناپسند کرتے تھے، یہ لوگ اسے بطور انگوٹھی یا لاکٹ استعمال نہیں کرتے تھے، یہاں تک کہ اپنے پاس رکھنا بھی اچھا خیال نہیں کیا جاتا تھا۔

پریڈٹ

رنگ:

اس پتھر کی اعلیٰ قسم بلوری رنگت کی ہے' اس کے علاوہ یہ درجِ ذیل رنگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔ سنہری مائل زرد' سنہری نیلا یعنی گولڈن بلو' سنہری زرد' زردی مائل چاکلیٹی وغیرہ۔

اقسام اور نام:

اس کی دو مشہور اقسام ہیں:

سیلونی: یہ پریڈٹ زردی مائل رنگ کا ہوتا ہے۔

اولی وائن: یہ پتھر سنہری سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

پریڈٹ کو انگریزی زبان میں پریڈٹ کہا جاتا ہے' دوسری زبانوں میں بھی یہ اسی نام سے مشہور ہے اور پہچانا جاتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

آئرن' میگنیشیا' سلیکا' کیلشیم۔

طبی افعال:

1-**مراق نسیان:** یہ مراق اور نسیان جیسی بیماریوں کو ختم کرتا ہے۔

2-**قوت گویائی:** یہ کم گو افراد کو بولنے کی طاقت دیتا ہے۔

3-**کند ذھن:** اس کا استعمال کند ذہن افراد کو فائدہ دیتا ہے۔

4-**مقوی دل و دماغ:** اس پتھر کے استعمال سے انسان کے دل و دماغ کو طاقت ملتی ہے۔

لکی اسٹون:

پریڈٹ پتھر سیارہ عطارد سے تعلق رکھتا ہے اور عطارد برج جوزا اور سنبلہ پر حکمراں ہے' چنانچہ یہ پتھر جوزا اور سنبلہ افراد کا لکی اسٹون ہے' یہ ماہِ اگست میں پیدا ہونے والے سنبلہ کا برتھ اسٹون ہے۔

سحری خواص:

1-اس پتھر کا استعمال اور اثرات فضول سوچ و فکر اور ہوائی قلعے تعمیر کرنے سے باز رکھتا ہے' جو لوگ خیالات میں کھوئے رہتے ہیں' ان میں حقیقت پسندی کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔

2-یہ پتھر انسان کے مذہبی جذبات و خیالات کو کنٹرول کرتا ہے۔

سنگِ سلیمانی (Onyx)

ماہیت:

ماہیت کے لحاظ سے یہ پتھر عقیق کی طرح ہوتا ہے اور عقیق کی کان سے نکلتا ہے' اس پتھر میں جلد کے رطوبات جذب کرنے کی زبردست خاصیت ہے' مزاج کے اعتبار سے یہ پتھر گرم اور خشک ہوتا ہے۔

نام:

1-اس پتھر کو عربی میں حجر سلیمانی کہا جاتا ہے۔

2-اُردو میں اسے سنگ سلیمانی کہتے ہیں۔

3- سنسکرت میں اسے پالنگ کہتے ہیں۔

4-انگریزی میں اس پتھر کا نام اونیکس ہے۔

رنگ:

یہ سرخ' سفید' پیلے اور سیاہ رنگ میں ملتا ہے اور اس پر دوسرے رنگوں کی لکیریں اور دھاریاں دکھائی دیتی ہیں جو بھورے' سفید اور سیاہ رنگت کی ہوتی ہے۔

اقسام:

اس پتھر کی درجِ ذیل اقسام مشہور ہیں جن کی پہچان اس کے خاص رنگ ہیں۔

1-بلیک اونکس (Black Onyx)

2-بلیو اونکس (Blue Onyx)

3-وہائٹ اونیکس (White Onyx)

4-ریڈ اونیکس (Red Onyx)

سحری خواص:

1-**ڈراؤنے خواب**: سنگ سلیمانی کی منفی خصوصیات یہ ہیں کہ اسے استعمال کرنے سے اور پاس رکھنے سے ڈراؤنے خوب آتے ہیں۔

2-**غصہ اور اشتعال**: سنگِ سلیمانی (سرخ یا زرد رنگ) انسانی مزاج میں غصہ اور برہمی و اشتعال پیدا کرتا ہے۔

3- **جھوٹ اور بلند خیال**: اس پتھر کے اثرات انسان میں بلند خیالی پیدا کرتے ہیں اور وہ جھوٹ سے نفرت کرنے لگتا ہے۔

4-**عدل و انصاف**: اس پتھر کے استعمال سے انصاف ملتا ہے' محفل میں عزت ملتی ہے' کاروبار میں اضافہ ہوتا ہے۔

5-**کاروباری شعور اور عزت**: سنگ سلیمانی (سیاہ وسفید رنگ) کے استعمال سے انسان میں کاروباری شعور بیدار ہوتا ہے۔

لکی اسٹون:

سنگِ سلیمانی کا تعلق سیارہ زحل سے ہے' زحل برج جدی کا حکمراں ہے' چنانچہ برج جدی کے افراد کا موافق یا لکی اسٹون ہے' یہ پتھر ان افراد کو راس آتا ہے جن کے نام کے ابتدائی حروف ج' ح' ژ' ذ' ط' غ اور ص سے شروع ہوتے ہیں۔ سنگ سلیمانی 22 دسمبر تا 19 جنوری کے دوران پیدا ہونے والے افراد کا برتھ اسٹون ہے۔

کیمیائی اجزاء:

سنگِ سلیمانی میں بھی دوسرے پتھروں کی طرح چند کیمیائی عناصر کے اجزاء موجود ہوتے ہیں جو درج ذیل ہیں۔ کروم' زرکونیم' کیکسائٹ' آکسیجن' سلیکا' ایلومینیم' کیلشیم۔

طبی افعال:

1-**دفع حمل اور درد:** اس پتھر کو استعمال کرنے سے حاملہ عورت کی زچگی میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور دردزہ کم ہو جاتا ہے۔

2-**دردِ مثانہ:** مثانے میں درد ہو تو سنگ سلیمانی کے استعمال سے درد دُور ہو جاتا ہے۔

3-**سوزاک:** یہ پتھر پیشاب کی نالی میں انفیکشن اور سوزاک جیسے موذی مرض کا خاتمہ کرتا ہے۔

4-**امراضِ چشم:** سنگِ سلیمانی سرمہ بنا کر استعمال کرنے سے موتیابند' ناخونہ جیسے امراضِ چشم کو دُور کرتا ہے۔

5-**جلق و اغلام:** یہ پتھر جلق واغلام سے بچاتا ہے اور ان بُری عادات کا خاتمہ کرتا ہے۔

6-**بستر میں پیشاب کرنا:** سنگِ سلیمانی کے استعمال سے بستر میں پیشاب (بول بستری) کرنے کی عادت ختم ہو جاتی ہے۔

7-**امراضِ مردانہ:** یہ پتھر مردانہ کمزوری (ضعف باہ) کو دُور کرتا ہے' طاقت مردمی پیدا کرتا ہے۔

8-**یرقان:** سنگِ سلیمانی جسم میں خون کی کمی ہونے سے محفوظ رکھتا ہے اور یرقان سے بچاتا ہے۔

9-**پیشاب کی جلن:** پیشاب رُک رُک کر آنے اور پیشاب جل کر آنا (سوزش بول) کی شکایت دُور کرتا ہے۔

10-**ہیضہ و پیٹ درد:** پیشاب میں اور طاعون کے درد کو دُور کرنے کے لیے سنگ سلیمانی بہت اکسیر ہے۔

11-**زخم و چوٹ:** یہ پتھر زخموں کو جلدی بھرتا ہے' اس کا بہت باریک سفوف بنا کر زخم پر دھو لینے سے زخم جلدی مندمل ہو جاتا ہے۔

12-**فالج و لقوہ:** سنگِ سلیمانی فالج اور لقوہ کے مرض کے لیے بہت شفا بخش ہے۔

سنگِ سیم

یہ بلوری سخت قسم کا پتھر ہے' سنگ جیڈ کی ایک خاص قسم ہے' اس پتھر کو قدرت نے یہ صفت عطا کی ہے کہ کسی شخص کے پاس اگر زہر ہو اور وہ اس پتھر کے پاس جائے تو یہ حرکت میں آ جاتا ہے۔

اقسام و رنگ:

یہ مختلف اقسام میں پایا جاتا ہے' خاص طور پر یہ پتھر نیلا' سرخ' پیلا' سیاہ' نارنجی اور چاکلیٹی رنگ میں پایا جاتا ہے۔ ان تمام رنگوں کے پتھر نیفرائٹ جیڈ کہلاتے ہیں اور سبز رنگ کے نگینے کو اورینٹل جیڈ کا نام دیا گیا ہے۔

نام:

1- عربی میں اس پتھر کو حجر السیم کہا جاتا ہے۔

2- سنسکرت زبان میں اسے پہلو کا نام دیا گیا ہے۔

3- انگریزی میں اسے جیڈ کہا جاتا ہے۔

4- اُردو میں اس کو سنگ سیم کہتے ہیں۔

تاریخی واقعات:

زمانہ قدیم ہی سے اس کی بڑی قدر و قیمت تھی' بادشاہوں کے دسترخواں یا بازو بند میں رہتا تھا' اب یہ نایاب ہے' وزیر نظام الملک حسن بن علی نے سیر الملوک میں تحریر کیا ہے کہ سلیمان بن عبدالملک نے ایک روز کہا کہ ''میری سلطنت حضرت سلیمانؑ سے کم نہیں' میرے پاس جس قدر مال اور ہتھیار ہیں' وہ کسی بادشاہ کو نصیب نہیں ہوئے۔''

اس وقت حاضرینِ دربار میں سے ایک شخص نے بادشاہ سے عرض کیا ''میرے پاس ایک ایسی نادر و نایاب چیز ہے جو کسی فرمانروا کے پاس نہیں۔''

بادشاہ نے کہا ''وہ کیا چیز ہو سکتی ہے جو میرے پاس نہیں۔''

اس شخص نے حجر السیم کا تذکرہ کیا اور کہا ''قدرت نے اس پتھر میں یہ خاص صفت اور اثر عطا کیا ہے۔''

بادشاہ نے اس پتھر کا تجربہ کیا اور اپنے غرور کے الفاظ پر نادم ہو کر حجر السیم کو اس سے خرید لیا۔

زمانہ قدیم میں اس سے برتن تیار کیے جاتے تھے' یہ وہی پتھر ہے جو اُردو زبان میں ایک روایت اور محاورہ بن چکا ہے' دولت کے اظہار میں اکثر ''سیم و زر'' کے الفاظ استعمال ہوتے ہیں' یہ خوش نما پتھر چینی لوگوں میں بڑا ہی محترم اور بابرکت و مقدس مانا جاتا ہے۔

تاریخی حقائق کے مطابق یہ نگینہ حضرت عیسیٰؑ کی پیدائش سے کئی ہزار سال پہلے انسان نے دریافت کر لیا تھا' اہلِ چین روحانی طور پر اس پتھر سے عقیدت رکھتے ہوئے یہ سمجھتے ہیں کہ اگر سنگ سیم کسی مردہ جسم کے ساتھ رکھ دیا جائے تو مرنے والے کے گناہوں کا کفارہ ہو جائے گا۔

طبی افعال:

1-یہ بے حد قوت باہ پیدا کرتا ہے اور جریان کا خاتمہ کرتا ہے۔

2-اس کے استعمال سے مردوں میں سرعت انزال اور احتلام کی بیماری جاتی رہتی ہے۔

3-یہ نگینہ جماع کی لذت میں کمزوریوں کو دُور کرتا ہے۔

4-اس کے استعمال سے چہرے پر داغ دھبے اور کیل مہاسے ختم ہوتے ہیں۔

5-یہ پتھر عورتوں کی متعدد ظاہری اور باطنی بیماریوں کا علاج کرتا ہے' عورتوں کو اسقاط حمل سے بچاتا ہے۔

6-تپ محرقہ سے بچانے میں مدد دیتا ہے۔

سحری خواص:

1-مافوق الفطرت قوتیں اور پراسرار مخفی قوتیں پیدا کرتا ہے۔

2-انسان کو اضطراب' بے چینی اور اضطراری کیفیتوں سے بچاتا ہے۔

3- فکروپریشانیوں کی وجہ سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں' مثلاً خلل دماغ اور اعصابی کمزوری وغیرہ سے محفوظ رکھتا ہے۔

4-اعصابی نظام واعصاب کے عضلات کو پوری طرح کنٹرول کرتا ہے۔

5-اس سے زہر کی موجودگی کا پتہ چلایا جاسکتا ہے کیونکہ یہ زہر کی نشاندہی کرتا ہے' اس کے علاوہ بچوں اور بڑوں کو موتی جھرے سے بچاتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

اس میں ایلومینیا' زرکولم' سلیکا' سوڈا' کرومیم' کیکسائٹ کی آمیزش پائی جاتی ہے۔

اپی ڈوٹ (Apidoot)

پستئی رنگ کا یہ پتھر بہت خوبصورت اور دلکش ہوتا ہے' اس پتھر میں بہت آب وتاب اور چمک ہوتی ہے' اس کا انگریزی نام اپی ڈوٹ ہے اور یہ دوسری زبانوں میں بھی اسی نام سے پکارا جاتا ہے' پستئی رنگ کے علاوہ چند دوسرے رنگوں میں بھی پایا جاتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

کیلشیم' سلیکا' آئرن' ایلومینیا۔

طبی افعال:

1-**امراض حلق و سانس**: یہ پتھر حلق کی بیماریوں سے بچاتا ہے' سانس کی نالی میں انفیکشن سے بچاتا ہے۔

2-**امراض معدہ**: یہ پتھر معدے کے امراض کو دُور کرتا ہے' نظام ہضم میں خرابی سے بچاتا ہے۔

3-**نزلہ و زکام**: یہ پتھر انسان کو نزلہ وزکام سے نجات دلاتا ہے۔

4-**عرق النساء**: یہ پتھر لنگڑی کے درد (عرق النساء) کے لیے بہت مفید ہے۔

5-**گٹھیا**: اپی ڈوٹ پتھر مرض گٹھیا میں بے حد شافی اور مؤثر ہے۔

6-**ذیابیطس (شوگر)**: ذیابیطس کے مرض سے یہ پتھر محفوظ رکھتا ہے۔

7-**اعصابی تھکن**: اپی ڈوٹ اعصابی تھکن دُور کرنے اور تھکن سے محفوظ رکھنے کے لیے بہت مؤثر پتھر ہے۔

8-**گردن کی اکڑاھٹ**: گردن کی اکڑاہٹ اس پتھر کے استعمال سے دُور ہو جاتی ہے۔

9-**ٹانگوں کے زخم**: اس پتھر کے استعمال سے ٹانگوں اور رانوں کے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

10-**موسمی بخار**: اس پتھر کے استعمال سے موسمی بخار اُتر جاتا ہے۔

11-**اعصابی درد**: یہ پتھر اعصابی دردوں مثلاً جوڑوں اور کولہوں کے درد کو دُور کرتا ہے۔

سحری خواص:

اپی ڈوٹ گوناگوں روحانی اثرات کا حامل پتھر ہے' اس کی روحانی خصوصیات انسانی زندگی کے لیے بہت مفید ثابت ہوتی ہیں۔ متعدد شعبوں سے وابستہ افراد اس پتھر کے استعمال سے اپنے اپنے شعبے میں ترقی کرتے اور کامیاب رہتے ہیں' یہ خاص پتھر درج ذیل شعبوں کے افراد کو موافق آتا ہے۔

مجسمہ سازی' گلوکاری' درس وتدریس' سیاست' صحافت' موسیقی' تجارت' نشرواشاعت' آرٹ (مصوری)' فوج' ایکٹنگ۔

لکی اسٹون:

اپی ڈوٹ کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے' سیارہ مشتری' برج قوس اور حوت پر حکمراں ہے' اس لیے یہ پتھر قوس اور حوت افراد کو موافق ہے' یہ پتھر 20 فروری تا 21 مارچ کے دوران پیدا ہونے والے حوت افراد اور 22 نومبر تا 21 دسمبر کے درمیان پیدا ہونے والے قوس افراد کا برتھ اسٹون ہے' اس پتھر کا مزاج آتشی ہے اور یہ ان لوگوں کو بھی راس آتا ہے جن کا لکی نمبر 3 ہے' یہ ان افراد کو بھی موافق ہے جن کے نام 'دا' دی' ف' فا' یو سے شروع ہوتے ہیں۔ اور یہ لوگ حوت اور قوس برج والے ہوتے ہیں۔

سنگِ یشب

نام:

1-اس پتھر کو انگریزی میں جسپر کہا جاتا ہے۔

2-عربی زبان میں اسے حجرالیشب کہا جاتا ہے۔

3-اُردو زبان میں اس کو سنگِ یشب کہتے ہیں۔

رنگ:

سلیٹی، سبز، سرخی مائل، سیپیا، سرخ، پیلا، نیلا۔ یہ پتھر خواہ کسی بھی رنگ میں ہو اس میں بنفشی رنگ کی آمیزش جھلکتی ہے۔

اقسام:

1-**کافوری پتھر**: اس پتھر کا رنگ سفید کافوری ہوتا ہے، اس لیے اسے کافوری پتھر کہا جاتا ہے۔

2-**انگوری پتھر**: یہ پتھر سفیدی مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

3-**جادنی پتھر**: اس پتھر کا رنگ بلوری چمک دار ہوتا ہے۔

4-**لیمونی پتھر**: یہ پتھر پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔

کیمیائی عناصر:

سلیکا، بریلیم، زرکونیم، پائیراٹ، میکا۔

سحری خواص:

1-**جادو اور سفلی عمل**: یہ پتھر انسان کو جادو، سحر، سفلی اور شیطانی اثرات سے محفوظ رکھتا ہے۔

2-**قوتِ فیصله**: سنگِ یشب انسان کا حوصلہ بلند کرتا ہے اور قوتِ فیصلہ میں اضافہ کرتا ہے۔

3-**حصولِ دولت**: یہ پتھر انسان کو دولت کے حصول میں مدد دیتا ہے۔

4-**بحری حوادث**: سنگ یشب غوطہ خوروں کو سمندری بلاؤں اور آفات سے محفوظ رکھتا ہے۔

5-**کردار سازی**: اس پتھر کے استعمال سے انسان عیاشی، بدکلامی، غرور تکبر، فضول خرچی اور دوسری برائیوں سے بچا رہتا ہے۔

6-**نفس پرستی**: یہ پتھر انسان میں تشدد پسندی کے رجحان کو ختم کرتا ہے اور نفس پرستی اور خود غرضی سے بچاتا ہے۔

لکی اسٹون:

سنگِ یشب کا تعلق سیارہ مشتری سے ہے، مشتری برج حوت اور برج قوس پر حکمرانی کرتا ہے، چنانچہ سنگ یشب کا برج بھی قوس اور حوت ہے، اس لحاظ سے یہ پتھر قوس اور حوتی افراد کا موافق اور لکی اسٹون ہے، یہ پتھر ان قوس افراد کا برتھ اسٹون ہے جو 23 نومبر سے 22 دسمبر کے دوران پیدا ہوئے یا وہ حوت افراد جو 20 فروری سے 20 مارچ تک کی مدت کے اندر پیدا ہوئے، یعنی سنگ یشب ان قوسی اور حوت افراد کو راس آتا ہے جن کے ناموں کے ابتدائی حروف ذ، دا، دی، ف، فا، یو ہیں۔

طبی افعال:

1-**وھم اور وسواس**: سنگِ یشب انسان کو وہم اور وسوسہ میں مبتلا ہونے سے بچاتا ہے۔

2-**بواسیر**: اس پتھر کے استعمال سے بواسیر ختم ہو جاتی ہے۔

3-**جنون و نسیان**: اس پتھر کے استعمال سے مراق ونسیان اور جنون سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

4-**تریاق زھر**: یہ پتھر زہر کے اثر کو زائل کرتا ہے یہ سانپ کے زہر کے لیے بھی تریاق ہے۔

5-**جگر اور معدہ**: سنگِ یشب جگر اور معدہ کی بیماریوں میں مفید ہے اور نظامِ انہضام کو بھی درست کرتا ہے بدہضمی سے بچاتا ہے۔

6-**دردِزہ**: اس پتھر کو بطور تعویذ زچگی کے وقت عورت کی ران پر باندھ دیا جائے تو دردِ دُور ہو جاتا ہے اور زچگی میں آسانی ہو جاتی ہے۔

7-**سیلان الرحم**: یہ پتھر عورتوں کے موذی مرض لیکوریا (سیلان الرحم) کو ختم کرتا ہے۔

8-**قوتِ باہ**: یہ پتھر قوتِ مردمی میں اضافہ کرتا ہے اس کے استعمال سے قوت باہ پیدا ہوتی ہے۔

9-**بلڈپریشر و تپ دق**: یہ پتھر بلڈ پریشر اور تپ دق کو ختم کرتا ہے اس کے علاوہ پیاس میں تسکین دیتا ہے اور دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔

ثوم کیپسول

لہسن سے تو شاید دنیا کا ہر شخص واقف ہو گا لیکن اس کی افادیت سے شاید بہت کم لوگ واقف ہوں' یہ زمانہ قدیم ہی سے غذا کے ساتھ ساتھ بطور دوا بھی استعمال ہوتا آ رہا ہے۔ دو ہزار سال قبل یونان میں اسے بہت سے امراض کا علاج سمجھا جاتا تھا۔ یونان کا مشہور فلسفی ارسطو کہتا ہے کہ لہسن پاگل کتے کے زہر کے لیے تریاق ہے۔ قرآن مجید میں نبی اسرائیل نے اللہ تعالیٰ سے جو چیزیں بطور خوراک مانگی تھیں ان میں لہسن بھی تھا۔ یونان کے سب سے بڑے معالج حکیم بقراط کا کہنا ہے کہ لہسن پسینہ لانے والی تیز دوا ہے یہ پیشاب کھل کر لاتا ہے اور قبض کو دور کرتا ہے۔ لہسن کا رس پینے سے مردوں میں مردانہ جسمانی اور دماغی طاقت دیر تک قائم رہتی ہے۔ یونان کے مشہور کھلاڑی اور پہلوان اولمپک کھیلوں اور کشتیوں میں حصہ لینے سے قبل لہسن کا استعمال کرتے تھے۔ زمانہ قدیم میں رومن بھی دنیا کی طاقت ور قوم سمجھے جاتے تھے۔ جس ملک پر حملہ کرتے تھے اسے فتح کر لیتے تھے۔ مشہور رومن مصنف ورجل Virgil لکھتا ہے کہ دو ہزار سال قبل رومن فوجی اور کسان طاقت و توانائی کے لئے لہسن کا استعمال کرتے تھے۔ مصر کی تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ جب وہاں پر اہرام کی تعمیر جاری تھی تو ایک دفعہ ان ہزاروں مزدوروں اور غلاموں نے جو تعمیر میں حصہ لے رہے تھے لہسن نہ ملنے کی وجہ سے ہڑتال کر دی' دنیا میں یہ سب سے پہلی اور بڑی ہڑتال سمجھی جاتی ہے۔ مصر میں لہسن کو اپھارہ' ریاح' اعضائے ہاضمہ مثلاً اسہال' بدہضمی' ہیضہ اور پیٹ کے کیڑوں کو ہلاک کرنے کے لئے' اعضائے تنفس کے متعدی امراض اور لڑائی میں گھائل فوجیوں کے زخموں کو بھرنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ 1100ء میں فرانس کی برگزیدہ شخصیت رابرٹ آف نارمنڈی نے لکھا تھا کہ جو لوگ لہسن کی بدبو کی طرف دھیان نہ دے کر اس کو مناسب مقدار میں کھاتے رہیں گے وہ بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہیں گے اور موت کو کافی سالوں تک دور رکھیں گے۔ دنیا بھر کے طبی ماہرین کی تحقیق کے مطابق لہسن ہائی بلڈ پریشر' ٹائیفائڈ' نمونیہ' دل اور گردے کے امراض' اعصابی اور بلغمی امراض' معدے اور آنتوں کے امراض' دمہ' فالج' لقوہ' جسمانی کمزوری' نزلہ' زکام' پھیپھڑوں اور حلق کے امراض اور کالی کھانسی جیسے موذی مرض اور دیگر بہت سے متعدی امراض کے لئے تیر بہدف ہے۔

لھسن کے کیپسول:

جرمنی کے ایک مشہور ڈاکٹر J.A.Hofels نے لہسن سے مختلف امراض کے علاج پر برسوں تحقیق کی۔ چونکہ لہسن کی بدبو کی وجہ سے لوگ اسے کھانے پر تیار نہیں ہوتے اس لئے ڈاکٹر Hofels نے لہسن کے سفوف کو کیپسول میں بند کر دیا۔ یہ کیپسول برطانیہ' جرمنی' فرانس اور دیگر ممالک میں فروخت ہونے لگے اور اس طرح مختلف امراض میں بہت فائدہ ہوا۔

ثوم کیپسول:

نامور روحانی اسکالر اور حکیم محمد علی قادری نے برسوں کی تحقیق کے بعد لہسن کے اجزاء سے مرکب ثوم کیپسول تیار کیے ہیں۔ یہ کیپسول جسم میں جمے ہوئے زہریلے مادوں کو خارج کر کے خون کی رگوں میں لچک پیدا کرتے ہیں۔ عمر بڑھ جاتی ہے' دانت مسوڑھے' ناخن اور بال صحت مند رہتے ہیں۔ رنگ نکھر آتا ہے اس کیپسول کے مسلسل استعمال سے بوڑھا انسان جوان اور جوان بالکل نوجوان بن جاتا ہے۔ ثوم کیپسول آنکھوں کی روشنی تیز کرتا ہے خون کو سرخ کرتا چہرے کے رنگ کو نکھارتا ہے اور دماغ' جسم اور منی میں طاقت پیدا کرتا ہے۔

رہنمائے ٹیلی پیتھی

ٹیلی پیتھی اور مخفی علوم پر ایک جدید' جامع' نایاب کتاب' معروف روحانی اسکالر اور ماہر علوم باطنی محمد علی قادری کی علمی و تحقیقی کاوشوں کا نچوڑ۔ ٹیلی پیتھی سے دلچسپی رکھنے اور اس فن کو سیکھنے والے شائقین کے لیے ایک نادر کتاب۔

پاکستان کے ہر بڑے بک اسٹال پر دستیاب ہے۔

قیمت: 60روپے

لوح تسخیر خاص

مشہور ہے کہ عمل تسخیر خاص مثل اکسیر نایاب ہے۔ یہ بالکل صحیح ہے لیکن عاملانِ جفر نے لوح تسخیر کے ذریعے بے شمار مسائل حل کیے ہیں۔ یہ لوح تسخیرِ خلق، تسخیرِ حکام، تسخیرِ محبوب ومطلوب، تسخیرِ امراء کے لیے تیار کی جاتی ہے۔ اگر ترقی یا مناسب عہدہ کی خواہش پوری نہیں ہوتی یا ملازمت کے حصول کے لیے یا کسی درخواست کی منظوری کے لیے تسخیر حکام کی ضرورت ہے۔ اگر کسی دشمن کی تسخیر یا کسی مخالف کی اطاعت منظور ہے۔ اگر کوئی رشتہ دار یا عزیز کہنا نہیں مانتا۔ اگر کوئی روٹھ کر چلا گیا ہے۔ یا روپوش ہوگیا ہے، اگر کسی سے ناچاقی ہے، اگر ارد گرد کے حلقے میں کوئی آپ کی عزت نہیں کرتا۔ اگر مطلوبہ جگہ رشتہ نہیں ہوتا، یا ہو کر ٹوٹ جاتا ہے۔ لڑکا لڑکی بن بیاہی رہ گئی ہے۔ تو!!!!

لوح تسخیر خاص آپ کی کامیابی کیلئے مفید ہے

یہ ایک پرتاثیر اور چلتا ہوا عمل ہے جو میرا خاص معمول اور میرے بزرگوں کا عطیہ ہے۔ لاتعداد بندگانِ خدا فیض یاب ہو چکے ہیں۔ آپ کو جب ضرورت پڑے فائدہ اٹھائیے۔ تسخیرِ عام کی صورت میں نام مع والدہ اور مقصد لکھیں۔ تسخیر خاص کے لیے نام، طالب ومطلوب مع والدہ ہو۔ اگر مطلوب افسر ہو تو نام مع عہدہ لکھیں۔ لوح 15 یوم میں ارسال کر دی جائے گی۔

روحانی اسکالر سید محمد علی قادری

نوٹ: خط دوبارہ تحریر کرتے ہوئے اپنا مختصر مسئلہ لکھیں، چونکہ 5 یوم کے بعد خطوط ضائع کر دیے جاتے ہیں۔

کراچی آفس: سید محمد علی قادری: A-911، سیکٹر 11-B، بالمقابل ٹیلیفون ایکسچینج، نارتھ کراچی۔

خوشبو سے علاج

انسانی زندگی میں خوشبو کی اہمیت وافادیت روزروشن کی طرح عیاں ہے۔خوشبو سے معطرلباس اور مہکتا بدن ہر محفل میں مرکز نگاہ بنتا ہے۔تہوار و شادی کے علاوہ دیگر تقریبات میں عطریات و پرفیوم کا استعمال ضروری سمجھا جاتا ہے' حدیث میں خوشبولگانے کی تاکید ملتی ہے۔

قدیم یونان میں خوشبوؤں کو صحت وحسن کی سلامتی کا ضامن سمجھا جاتا تھا۔وہ خوشبودار پودے گھروں میں اُگانا صحت کے لیے ضروری سمجھتے تھے۔

خوشبو میں شفا بخشی کی قدرتی صلاحیت موجود ہے۔

معروف روحانی اسکالر محمد علی قادری کی کتاب ''خوشبو سے علاج'' اس موضوع پر ایک منفرد و معتبر تحریر ہے جس میں بڑی تفصیل کے ساتھ تمام عرقیات وعطریات اور پرفیومز کے طبی فوائد کو اُجاگر کیا گیا ہے۔اس کتاب میں قادری صاحب نے اپنے بہت سے ذاتی مجربات کا ذکر کیا ہے۔قادری صاحب کے ذاتی مطب میں بہت سے مریض خوشبوؤں سے علاج کے ذریعے شفا پا چکے ہیں' یہ سب کچھ جاننے کے لیے پڑھیے ''خوشبو سے علاج''

پاکستان کے ہر بڑے بک اسٹال پر دستیاب ہے۔

خط وکتابت اور رابطے کے لیے رجوع کریں
سید محمد علی قادری
A-911' سیکٹر 11-B' بالمقابل ٹیلیفون ایکسچینج' نارتھ کراچی۔
فون: 6974840(021)' موبائل: 0333-2105914

اردو دوست لائبریری

اردو دوست ڈاٹ کوم
www.urdudost.com

یہ کتاب اپنے کسی دوست یار رشتے دار کو
ای میل کیجئے

http://urdubook4free.blogspot.com